"اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ" (سورۃ المؤمن)

تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا

مصباحُ النّجاۃ

(محمد وآلِ محمد علیہم السلام سے منقول دعائیں)

از

پروفیسر علامہ غلام صابر

ایسوسی ایٹ انجینئر، فاضل عربی، سلطان الافاضل، الواعظ،

بی ایڈ، ایم اے اسلامیات، ایم اے انگلش (پنجاب یونیورسٹی)

مصباحُ الدُّجیٰ یونیورسٹی نیاز بیگ (ٹھوکر) لاہور پاکستان

www.mu.edu.pk E-Mail:misbahudduja@yahoo.com

Phone: 042-36127790 0300-7473505

کتاب .... مصباح النجاۃ

تالیف .... پروفیسر علامہ غلام صابر

کمپیوٹر انجینئرز...... ضیغم علی، شوذب علی، شواب علی

کمپوزنگ .... جامعہ مصباح الدجی کی طالبات :

۱۔ سیدہ انعم بخاری ۲۔ سلویابتول ۳۔علیہ زینب

٤۔ فضہ بتول ٥۔فوزیہ کرامت ٦۔ غلام صغریٰ

زیرنگرانی: شمسہ زہراء، سیدہ فرزانہ نقوی

ناشر .... مصباح الدجی یونیورسٹی (شعبہ پبلیکیشن)

اشاعت .... 5 جنوری 2011ء

تعداد 1000

ھدیہ ....

﴿ہدیۂ تشکّر﴾

ہم ممنون ہیں جناب محترم مکرم چانسلر آغا سید سیدین موسوی صاحب کے جن کی دینی اور قومی گراں قدر خدمات لائق تحسین ہیں۔علوم محمد وآل محمد علیہم السلام کی ترویج وترقی کے لیے مصباح الدجیٰ یونیورسٹی کے پروگرامز اور کتب کی طباعت اور اشاعت میں ان کی خصوصی رہنمائی اور معاونت سے پیغام حسینیؑ پاکستان اور دیگر ممالک میں پہنچ رہا ہے۔ خداوند متعال صدقۂ چہاردہ معصومینؑ ان کے رزق میں وسعت و برکت عطا فرمائے۔ان کے والد گرامی زینۃ العارفین والروحانیین عامل کشمیر آغا سید حسین شاہ عفی عنہ اور والدہ گرامی عفی عنہا اور بھائی ڈاکٹر آغا سید سبطین موسوی عفی عنہ اور دیگر مرحومین کو جنت فردوس اور جوار آئمہ اطہار علیہم السلام میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

دعا گو: پروفیسر غلام صابر

پیغام

آؤاپنے بچوں کودین مبین کی تعلیم دیں۔انہیں پروردگار سے مانگنے کے آداب سکھائیں اور معصومین علیہم السلام سے توسّل کا طریقہ بتائیں۔انہیں سمجھائیں کہ دعا کی قبولیت کے اسباب کیا ہوتے ہیں اور کن حالات میں دعا رد کر دی جاتی ہے۔کس طرح کی جسمانی اور روحانی پاکیزگی کے ساتھ پکارنے سے ہمیں اپنے امامؑ کی نصرت حاصل ہوتی ہے ہماری تمام مشکلیں اور پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں،رزق میں فراوانی اور دنیاوآخرت میں بلند مقام ملتا ہے۔آئیں سب مل کر اس طرح اپنے معبود سے دعا کریں جس طرح معصومین علیہم السلام نے ہمیں تعلیم دی ہے اور اس کی تاثیر دیکھیں!

آغا سید سیدین موسوی

چانسلر مصباح الدجی یونیورسٹی

فہرست مصباح النجاۃ

☆	دعا کی اہمیت وآداب	5
1	حدیث کساء	11
2	دعائے توسّل	19
3	دعائے کمیلؒ	25
4	دعائے ندبہ	42
5	دعائے مشلول	63
6	دعائے عہد	74
7	دعائے اسم اعظم (آیات) آیۃ الکرسی،سورہ کافرون،نصر،توحید،فلق،ناس	79
8	زیارت اربعین	85
9	زیارت وارثہ	90
10	نادعلیؑ کبیر	93
11	زیارت آل یٰسؑ	96
12	دعائے حاجات	103

دعا کی اہمیت وآداب

ارشادِ رب العزّت ہے "اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ" تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ (سورۃ المؤمن آیت ۶۰)

دعا ایک عمدہ عبادت ہے جسے خدا پسند کرتا ہے کیونکہ اس میں تواضع، عاجزی اور فروتنی کی اعلیٰ شان نمایاں ہو کر پائی جاتی ہے۔ اگر ظاہر میں ہمارا مطلب پورا نہ بھی ہو تو کم سے کم ثواب تو ضرور ہوتا ہے یہی دعا کی مقبولیت ہے۔

فرض کرو ایک شخص کے دو لڑکے ہوں ایک تو اکڑا رہے اور دوسرا اپنے باپ کے سامنے سر جھکائے اپنے اغراض کو مانگتا رہے۔ اگرچہ یہ ضروری نہیں کہ مہربان باپ اپنے پیارے بچے کی ہر خواہش اور تمنا کو پورا کرے۔ کیونکہ بچہ تو اپنی ناسمجھی کی وجہ سے بہت سی ایسی چیزیں بھی مانگتا ہے جو اس کے لیے فقط نامناسب نہیں بلکہ مضر ہیں پھر باپ کس طرح پورا کرے۔ مگر اس کے باوجود ایک شفیق باپ اس بچہ سے زیادہ خوش رہے گا اور اس اکڑے ہوئے سے ناخوش۔ یہی مثال اپنی اور خدا کی اور دعا کی سمجھو۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کیا میں تمہیں ایسے اسلحہ کا پتہ دوں جو دشمن سے بچا سکے اور روزی کو فراواں کر سکے یہ اسلحہ دعا ہے۔"

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا: "دعا مومن کی سپر ہے اور جب دروازہ دیر تک کھٹکھٹایا جائے آخر کار کھل جائے گا۔"

''دعا ردِ بلا کا مستحکم ترین ذریعہ ہے۔'' (حضرت امام زین العابدین علیہ السلام)

''دعا سے قضا پلٹ جاتی ہے۔''(حضرت امام محمد باقر علیہ السلام)

انسان کو چاہیے کہ باوضو دعا کرے،خوشبو استعمال کرے، رو بہ قبلہ ہو،حضور قلب کے ساتھ دعا کرے۔خدا سے حسن ظن رکھے کہ وہ کریم ہے سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ کرے گا۔دعا سے پہلے صدقہ دے۔فعل حرام یا قطع رحم کی دعا نہ کرے۔گڑگڑا کر دعا کرے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایسی دعا ضرور مستجاب ہوتی ہے۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ پروردگار بندوں کے سامنے گڑگڑانے کو برا سمجھتا ہے لیکن اپنے سامنے گڑگڑانے کو دوست رکھتا ہے۔

حاجتوں کو بیان کرے۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خداوند ہر ایک کی حاجت جانتا ہے مگر یہ چاہتا ہے کہ انسان خود بھی بیان کرے۔

مخفی انداز سے دعا کرے۔حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ مخفی انداز کی ایک دعا اعلانیہ ستر (۷۰) دعاؤں سے بہتر ہے۔

اپنی دعا میں مومنین کو بھی شامل کریں۔مرسل اعظمؐ فرماتے ہیں کہ ہمیشہ اپنی دعاؤں میں دوسرے مومنین کو بھی شامل رکھو۔

اجتماعی طور پر دعا کریں۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس جگہ چالیس مومنین جمع ہو کر دعا کریں گے وہ دعا ضرور قبول ہوگی۔اگر ۴۰ ممکن نہ ہوں تو چار آدمی دس مرتبہ دعا کریں اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو ایک آدمی ۴۰ مرتبہ دعا کرے۔ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ایک آدمی دعا کرے اور باقی لوگ آمین کہیں۔حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا طریقہ تھا کہ آپ مشکلات میں گھر کے بچوں اور عورتوں کو جمع کر کے فرماتے تھے کہ ''میں دعا کروں اور تم سب آمین کہو۔''اگرچہ امام کی دعا آمین کی محتاج نہ تھی لیکن یہ امت کی تربیت کا

بہترین سلیقہ تھا۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں دعا کرنے والا اور آمین کہنے والا دونوں شریک دعا سمجھے جاتے ہیں۔

بارگاہ احدیت میں اپنی ذلت ،عاجزی اور کمزوری کا اظہار کرے کہ پروردگار نے جناب موسیٰؑ کی طرف وحی کی ہے کہ مجھ سے لرزتے ہوئے دعا کرو۔اپنے چہرہ کو خاک پر رکھو،میرے سامنے باقاعدہ سجدہ کرو اور کھڑے ہوکر ہاتھ پھیلا کر دعا مانگو اور خوف زدہ دل کے ساتھ مجھ سے مناجات کرو۔

دعا سے پہلے صلوات پڑھے اور حمد وثنائے الٰہی کرے اور دعا کے بعد بھی صلوات پڑھے۔دعا میں خدا کو محمد وآل محمد علیہم السلام کے حق کا واسطہ دے۔وقت دعا گریہ کرے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بندے کا اللہ کے تقرب کا بہترین وقت وہ ہوتا ہے جب وہ سجدہ میں گریہ زاری کرتا ہے۔

واضح رہے کہ محرمات شریعت سے پرہیز کئے بغیر گریہ کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ''صرف رولینے اور آنسو بہالینے کا نام خوف خدا نہیں ہے جب تک محرمات اسلام اور معصیت خداوندی سے پرہیز نہ کیا جائے'' یہ جھوٹا خوف ہے۔اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔

دعاؤں سے پہلے اپنے گناہوں کا اقرار کرے۔اس طرح خوف خدا پیدا ہوگا۔ دل نرم ہوگا۔آنکھ نم ہوگی اور دعا قبول ہوگی۔ ہمہ تن خدا کی طرف متوجہ رہے۔

بلاء نازل ہونے سے پہلے دعا کرے۔رسول اکرمؐ فرماتے ہیں کہ تم راحت میں خدا کو پہچانو وہ مصیبت میں تمہارے کام آئے گا۔

برادران ایمانی سے التماسِ دعا کرے کہ رب کریم مومن کی دعا مومن کے حق میں قبول کرتا ہے۔

دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرے۔رسول اکرمؐ فرماتے ہیں۔کہ اس طرح ہاتھ اٹھا کر دعا کرو جس طرح مسکین کریم سے کھانا مانگتا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں پناہ مانگنے کے لیے ہاتھ اٹھاؤ تو ہتھیلی قبلہ کی طرف رہے اور رزق کے لیے دعا کرو تو ہتھیلی آسمان کی طرف رہے اور دشمن کے مقابلے کے لیے دعا کرو تو دونوں ہاتھ سر سے زیادہ اونچے رہیں۔

برادران مومنین کے حق میں دعا کریں۔

دعا قبول ہو یا نہ ہو برابر دعا کرتا رہے شاید کہ تاخیر میں مصلحت پروردگار ہو اور دعا محبوب پروردگار رہے لہذا کہ محبوب عمل کو ترک نہیں کرنا چاہیے۔

دعا کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرہ پر ملے بلکہ سر اور سینہ پر بھی ہاتھ پھیرے۔دعا کے خاتمہ پر ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کہے۔دعا کے بعد اپنے کردار کو پہلے سے بہتر بنائے ایسا نہ ہو کہ بعد کے اعمال دعا کو قبولیت سے روک دیں۔دعا کے ساتھ تمام محرمات اور معاصی کو ترک کر دے کہ بد نیتی ،خبث باطن ،نفاق ،نماز کا تاخیر کر دینا اور والدین کی نافرمانی دعا کو قبولیت سے روک دیتی ہے۔

بندوں کے جملہ حقوق ادا کرے ورنہ جس کے ذمہ کسی کا حق ہوگا اس کی دعا قبول نہ ہوگی۔وقت دعا ہاتھ میں عقیق اور فیروزہ کی انگوٹھی ہو۔دعا کی عبارات بھی غلط نہ ہوں کہ اس کا بھی اثر ہوسکتا ہے۔

اسباب استجابت دعا

دعا کے آداب کے ساتھ ان اسباب کا اختیار کرنا بھی ضروری ہے جن کے ذریعے دعا قبولیت سے قریب تر ہو جاتی ہے اور اس کا تعلق کبھی زمان سے ہوتا ہے اور کبھی مکان

سے اور کبھی افعال و احوال سے مثال کے طور پر زمان کے اعتبار سے بہترین وقتِ دعا، شب جمعہ، روز جمعہ، آخر روز جمعہ، شب ماہ رمضان، شب عرفہ، روز عرفہ، شب عید الفطر و عید الاضحیٰ، شب عید غدیر، روز ہائے عید، شب اول رجب، شب نیمہ شعبان، شب نیمہ رجب، روز نیمہ رجب، روز ولادت پیغمبرؐ، وقت زوال، وقت باران رحمت، وقت طلوع فجر تا طلوع آفتاب، وقت اذان۔

مکان کے اعتبار سے مسجد، خانہ کعبہ، میدان عرفات، میدان مزدلفہ، روضۂ رسولؐ، حائر امام حسین علیہ السلام، مشاہد مقدسہ دعا کے لیے بہترین مقامات ہیں۔

افعال اور احوال کے اعتبار سے نماز کے بعد کی دعا، مریض کی دعا، عیادت کرنے والے کے حق میں سائل کی دعا، معطی کے حق میں، روضہ دار، بیمار، حاجی، عمرہ کرنے والے، مظلوم، مومن محتاج، وقت افطار، ماں باپ کی دعا خیر اور دعائے بد دونوں قبولیت سے زیادہ قریب رہتی ہیں۔

بعض دعائیں قبول نہیں ہوتیں

جو شخص گھر میں بیٹھ کر بغیر محنت و مشقت کے وسعت رزق کی دعا کرے۔

جو شخص بیوی کے حق میں بد دعا کرے حالانکہ طلاق کا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے۔

جو شخص قرض دار کے انکار پر دعا کرے حالانکہ گواہ فراہم کرنے کا حق اس کے ہاتھ میں تھا۔

جو شخص ایک مرتبہ رزق خدا کو برباد کر کے دوبارہ رزق کی دعا کرے۔

جو شخص مکان بدل سکتا ہو اور ہمسایہ کے حق میں بد دعا کرے۔

جو شخص گناہوں پر مصر ہو، بندوں پر ظلم کرتا ہو، مال حرام کھاتا ہو اور پھر دعا کرے کہ ایسی دعا کرنے والے ملعون ہوتے ہیں کہ ان کی دعا مستجاب نہیں ہوتی۔

مذکورہ بالا شرائط، آداب اور اسباب کو دیکھنے کے بعد یہ حقیقت بھی سامنے آجاتی ہے کہ ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں اور یہ حقیقت بھی واضح ہوجاتی ہے کہ معصومین علیہم السلام کی دعا رد کیوں نہیں ہوتیں اور ان کا ہر مدعا کس طرح پورا ہوجاتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ وہ مصلحت الٰہی کے عارف اور رموز مشیّت کے دانا ہیں اور اس قوی ترین اسلحہ کو جابیجا استعمال نہیں کرتے بلکہ اس کے محل استعمال سے مکمل طور پر واقف ہیں اور مشیت الٰہی کو دیکھے بغیر استعمال نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ ادنیٰ تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ہم تباہی اور بربادی کی دعا شروع کردیتے ہیں اور وہ نرغۂ اعدا میں گھرنے کے بعد بھی قوم کی ہدایت کی دعا کرتے ہیں۔ ہم اپنی برتری کے اظہار کے لیے دعا کا استعمال کرنا چاہتے ہیں اور وہ دین خدا کی صداقت وحقانیت کے لیے مباہلہ کا ارادہ کرتے ہیں۔

دعا کی اہم ترین ضرورت اور دعا کرنے والے کی عظیم ترین معرفت کو دیکھنا ہوتو کربلا کے میدان میں دیکھئے جہاں ہر مصیبت، ہر آفت، ہر بلا مصیبت زدہ انسان کو بددعا کی دعوت دے رہی ہے۔ ہر قربانی ماں کو اپنے لال کی سلامتی کی دعا پر مجبور کررہی ہے۔ ہر اجڑتی ہوئی مانگ، مٹتی ہوئی جوانی، برباد ہوتا ہوا سہاگ پھر دعا پر آمادہ کررہا ہے۔ لیکن نہ کوئی ماں اذن امام کے بغیر بچہ کی سلامتی کی دعا کرتی ہے۔ نہ کوئی خاتون اپنے گود کے خالی کرنے والے، اپنے سہاگ کو اجاڑنے والے اور اپنے باغ تمنا کو برباد کرنے والے کے حق میں بد دعا کررہی ہے بلکہ ہر ایک کی زبان پر صبر استقامت قبولیت قربانی اور فوز عظیم کی دعا ہے۔

حدیثِ کساء

حدیث کساء بڑی مشہور حدیث ہے۔جس کو حضرات علماء نے بہت سی روایات سے نقل فرمایا ہے۔قرآن کی یہ آیت انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیرا ط یعنی اے اہل بیتؑ !خدا تو بس یہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر برائی کو دور رکھے اور ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے۔ اسی آیت کو آیت تطہیر کہتے ہیں جو حضرات اہل بیت علہیم السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے۔حدیث کساء میں اسی کے نازل ہونے کا تذکرہ ہے۔اس کو روزانہ یا کم ازکم ہفتہ میں ایک مرتبہ جمعہ کی شب میں یا دن میں پڑھنا نہایت اجر وثواب و برکت کا باعث اور حاجتوں کے پورا ہونے اور ہر طرح کے رنج وغم دور ہونے کا موجب ہے۔جیسا کہ اسی حدیث کے اخیر حصہ سے ثابت ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

عَنۡ جَابِرِ ابۡنِ عَبۡدِاللّٰهِ الۡاَنۡصَارِیّ عَنۡ فَاطِمَةَ الزَّهۡرَآءِ عَلَيۡهَاالسَّلَامُ

بیان کیا جناب جابر ابن عبداللہ ابن انصاریؓ نے روایت بیان کی گئی ہے جناب فاطمہؑ الزہراء سلام اللہ علیہا

بِنۡتِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ قَالَ سَمِعۡتُ فَاطِمَةَ

بنت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے کہا میں نے حضرت فاطمہؑ سے سنا

اَنَّهَا قَالَتۡ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ فِیۡ بَعۡضِ الۡاَيَّامِ

کہ فاطمہؑ فرماتی ہیں ایک دن میرے والد اللہ کے رسولؐ میرے پاس تشریف لائے

فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيۡکِ يَافَاطِمَةُ فَقُلۡتُ عَلَيۡکَ السَّلَامُ

اور فرمایا سلام ہو تم پر اے فاطمہؑ پس میں کہا آپ پر بھی سلام ہو

قَالَ اِنِّیْۤ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ اُعِیْذُکَ بِاللّٰهِ یَآاَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ

فرمایامیں اپنے بدن میں کمزوری محسوس کرتاہوں پس میں نے عرض کی اے پدرمیں آپ کوکمزوری سےاللہ کی پناہ میں دیتی ہوں

فَقَالَ یَافَاطِمَۃُ اِیْتِیْنِیْ بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیْ فَغَطِّیْنِیْ بِهٖ

فرمایا اے فاطمہؑ میری یمنی چادر لا کر مجھے اوڑھا دو

فَاَتَیْتُهٗ بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیْ فَغَطَّیْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُاِلَیْهِ وَاِذَاوَجْهُهٗ یَتَلَألَؤُ

پس میں نے وہ یمنی چادر لا کر اوڑھادی پھرمیں نے دیکھا کہ آپؐ کے چہرہ اقدس سے ایسانورساطع ہے

کَاَنَّهُ الْبَدْرُفِیْ لَیْلَةِ تَمَامِهٖ وَکَمَالِهٖ فَمَاکَانَتْ اِلَّاسَاعَۃً وَّاِذَا بِوَلَدِیَ الْحَسَنُؑ

جیسے چودھویں کا چاندکامل ہے ابھی تھوڑی دیرنہ گزری تھی کہ میرابیٹاحسنؑ

قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکِ یَآاُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ

آ گیا اورکہا سلام ہوتم پراے مادرگرامی پس میں نے کہا تم پربھی سلام ہو

یَاقُرَّۃَ عَیْنِیْ وَثَمَرَۃَ فُؤَادِیْ فَقَالَ یَآاُمَّاهُ اِنِّیْۤ اَشُمُّ عِنْدَکِ رَآئِحَۃً طَیِّبَۃً

اے میری آنکھ کےنوراورمیرے میوہ دل پھرکہااے مادرگرامی میں آپ کے پاس پاک اورطیب خوشبومحسوس کررہاہوں

کَاَنَّهَارَآئِحَۃُجَدِّی رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ

اپنے نانا رسول اللہ کی میں نے کہا ہاں تیرے ناناچادرکے نیچےموجود ہیں

فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَالْکِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاجَدَّاهُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

پس حسنؑ چادرکے پاس آئے اورکہا سلام ہوآپ پراے جدبزرگوار اے اللہ کے رسولؐ

اَتَاْذَنُ لِیْۤ اَنْ اَدْخُلَ مَعَکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ قَالَ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ

آیامجھےاجازت ہے میں چادرمیں آپ کے پاس آجاؤں فرمایا اور تم پربھی سلام ہو

یَاوَلَدِیْ وَیَاصَاحِبَ حَوْضِیْ قَدْاَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ الْکِسَآءِ

اے میرے بیٹے اوراے حوض کوثر کے مالک اجازت ہے آجاؤ پس حسنؑ چادرمیں ان کے ساتھ داخل ہوگئے

فَمَاکَانَتْ اِلَّاسَاعَۃً وَّ اِذَا بِوَلَدِیَ الْحُسَیْنُؑ قَدْ اَقْبَلَ

ابھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آ گیا

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَآاُمَّاہُ فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیُ

اورکہا سلام تم پر اے مادر گرامی میں نے کہا تم پر بھی سلام ہو اے میرے فرزند

وَیَا قُرَّۃَ عَیْنِیُ وَ ثَمَرَۃَ فُؤَادِیُ فَقَالَ لِیُ یَآاُمَّاہُ

اے آنکھوں کی ٹھنڈک اور میوہ دل پس کہا حسینؑ نے اے مادر گرامی!

اِنِّیٓ اَشُمُّ عِنُدَکِ رَآئِحَۃً طَیِّبَۃً کَاَنَّھَا رَآئِحَۃُجَدِّیُ رَسُوُلِ اللّٰہِ

مجھے تو آپ کے پاس سے پاک طیب خوشبوآرہی ہے جیسے میرے نانا رسولؐ خدا کی خوشبو ہے

فَقُلْتُ نَعَمُ اِنَّ جَدَّکَ وَاَخَاکَ تَحُتَ الْکِسَآءِ

میں نے کہا بے شک تمہارے نانا اور تمہارے بھائی چادر کے نیچے موجود ہیں

فَدَنَی الُحُسَیُنُ نَحُوَالُکِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیُکَ یَاجَدَّاہُ

پس حسینؑ چادر کے پاس آئے اورکہا سلام ہو آپ پر اے نانا جان !

اَلسَّلَامُ عَلَیُکَ یَامَنِ اخُتَارَہُ اللّٰہُ اَتَاْذَنُ لِیُ اَنُ اَدُخُلَ مَعَکُمَا تَحُتَ الُکِسَآءِ

سلام ہوآپ پراے اللہ کے چنے ہوئے اجازت ہے میں بھی آپ کے پاس چادر کے نیچے آجاؤں

فَقَالَ وَعَلَیُکَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیُ وَ یَا شَافِعَ اُمَّتِیُ

فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے میرے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے

قَدُ اَذِنُتُ لَکَ فَدَخَلَ مَعَھُمَا تَحُتَ الُکِسَآءِ

ہاں تم کو اجازت ہے آجاؤں پس حسینؑ بھی ان کے ساتھ چادر میں داخل ہوگئے

فَاَقُبَلَ عِنُدَ ذٰلِکَ اَبُوالُحَسَنِ عَلِیُّ بُنُ اَبِیُ طَالِبٌ

پس آئے میرے پاس حسنؑ کے باپ علی ابن طالبؑ

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیُکِ یَابِنُتَ رَسُوُلِ اللّٰہِ فَقُلْتُ وَ عَلَیُکَ السَّلَامُ

اورکہا سلام ہو تم پر اے اللہ کے رسولؐ کی بیٹی میں نے کہا آپ پر بھی سلام ہو

یَآاَبَاالُحَسَنِ وَ یَآاَمِیُرَالُمُؤْمِنِیُنَ فَقَالَ یَا فَاطِمَۃُ

اے حسنؑ کے ابا اے امیرالمومنینؑ پس فرمایا اے فاطمہؑ

اِنِّیۤ اَشُمُّ عِنۡدَکِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً کَاَنَّھَارَآئِحَةُ اَخِیۡ وَابۡنِ عَمِّیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ

مجھے خوشبو آرہی ہے آپ کے ہاں سے ایسی پاک وطیب گویا میرے بھائی اور ابن عم رسول خدا موجود ہیں

فَقُلۡتُ نَعَمۡ ھَا ھُوَمَعَ وَلَدَیۡکَ تَحۡتَ الۡکِسَآءِ

میں نے کہا ہاں وہ آپ کے بیٹوں کے ساتھ چادر کے نیچے موجود ہیں

فَاَقۡبَلَ عَلِیٌّ نَّحۡوَ الۡکِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

پس علیؑ بھی چادر کے پاس آئے فرمایا سلام ہو تم پر اے اللہ کے رسولؐ

اَتَاۡذَنُ لِیۤ اَنۡ اَکُوۡنَ مَعَکُمۡ تَحۡتَ الۡکِسَآءِ قَالَ لَهٗ وَعَلَیۡکَ السَّلَامُ

آیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں فرمایا تم پر بھی سلام ہو

یَا اَخِیۡ وَیَا وَصِیِّیۡ وَخَلِیۡفَتِیۡ وَ صَاحِبَ لِوَآئِیۡ

اے میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے جانشین اور میرے علمبردار

قَدۡ اَذِنۡتُ لَکَ فَدَخَلَ عَلِیٌّ تَحۡتَ الۡکِسَآءِ

تم کو بھی اجازت ہے پس علیؑ بھی چادر میں داخل ہو گئے

ثُمَّ اَتَیۡتُ نَحۡوَالۡکِسَآءِ وَقُلۡتُ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَآاَبَتَاهُ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

اب میں بھی چادر کے پاس آئی اور عرض کی سلام ہو آپ پر اے پدر بزرگوار اے اللہ کے رسولؐ

اَتَاۡذَنُ لِیۤ اَنۡ اَکُوۡنَ مَعَکُمۡ تَحۡتَ الۡکِسَآءِ قَالَ وَعَلَیۡکِ السَّلَامُ

آیا مجھے بھی اجازت ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں فرمایا تم پر بھی سلام ہو

یَابِنۡتِیۡ وَ یَابِضۡعَتِیۡ قَدۡ اَذِنۡتُ لَکِ فَدَخَلۡتُ تَحۡتَ الۡکِسَآءِ

اے میری دختر اور اے میرے جگر کے ٹکڑے تم کو بھی اجازت ہے پس میں بھی چادر میں داخل ہوگئی

فَلَمَّااکۡتَمَلۡنَاجَمِیۡعًا تَحۡتَ الۡکِسَآءِ اَخَذَ اَبِیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ بِطَرَفَیِ الۡکِسَآءِ

جب ہم سب چادر میں جمع ہو گئے تو میرے باپ اللہ کے رسولؐ نے چادر کے کنارے پکڑ لیے

وَاَوۡمَیٰ بِیَدِهِ الۡیُمۡنیٰۤ اِلَی السَّمَآءِ وَ قَالَ

اور اپنا دائیاں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیا اور فرمایا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَآصَّتِيْ وَحَآمَّتِيْ لَحْمُهُمْ لَحْمِيْ

اے اللہ یہ ہیں میرے اہل بیتؑ اور میرے خاص اور میرے حامی ومددگار ان کا گوشت میرا گوشت

وَدَمُهُمْ دَمِيْ يُؤْلِمُنِيْ مَايُؤْلِمُهُمْ وَ يَحْزُنُنِيْ مَايَحْزُنُهُمْ

ان کا خون میرا خون ہے جس نے مجھے اذیت دی اس نے ان کو اذیت دی جس نے مجھے غمگین کیا اس نے ان کو غمگین کیا

اَنَاحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُمْ

میں اس سے لڑوں گا جو ان سے جنگ کرے اور میری اس سے صلح ہے جو ان سے صلح رکھے اور دشمن ہوں اس کا جو ان سے عداوت رکھے

وَمُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِّنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

اور وہ میرا دوست جو ان سے محبت رکھے یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس قرار دے اپنی عنائتیں اور برکتیں

وَرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانَكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ

اور اپنی رحمت اور اپنی بخشش اور اپنی خوشنودی میرے لیے اور میرے ان کے لیے

وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا

اور دور کر دے ان سے ہر قسم کی نجاست کو اور ان کو ایسا پاک کر دے جیسا حق ہے پاک کرنے کا

فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا مَلَآئِكَتِيْ وَ يَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ

پس فرمایا اللہ عزوجل نے اے میرے ملائکہ اور اے آسمانوں کے رہنے والے

اِنِّيْ مَاخَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّ لَآ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّ لَا قَمَرًا مُّنِيْرًا

بے شک میں نے یہ مضبوط آسمان پیدا نہیں کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین اور نہ چمکتا ہوا چاند

وَّلَاشَمْسًامُّضِيْئَةً وَّلَافُلْكًايَّدُوْرُوَلَابَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَافُلْكًا يَّسْرِيْ

اور نہ روشن تر سورج اور نہ گھومتے ہوئے سیارے اور نہ جاری دریا اور نہ تیرتی ہوئی کشتی

اِلَّافِيْ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

مگر یہ سب چیزیں ان پانچ نفوس کی محبت میں پیدا کی ہیں جو چادر کے نیچے ہیں

فَقَالَ الْاَمِيْنُ جِبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

پس جبرائیل امینؑ نے عرض کی اے پالنے والے چادر کے نیچے ہیں کون؟

فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

فرمایااللہ عزوجل نے وہ ہیں اہل بیت نبوت اور رسالت کی کان

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَ بَنُوْهَا

وہ ہیں فاطمہؑ اوراس کے پدر بزرگواراوراس کے شوہراوراس کے دونوں بیٹے

فَقَالَ جِبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ اَتَأْذَنُ لِيْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ

جبرئیلؑ نے عرض کی اے پالنے والے آیااجازت ہے میں بھی زمین پر جا کر

لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

ان کے ساتھ چھٹا ہوجاؤں فرمایااللہ تعالیٰ نے ہاں اجازت ہے تم کو جاؤ

فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جِبْرَآئِيْلُ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

پس جبرائیل امین آئے اورعرض کی سلام ہو تم پر اے اللہ کے رسولؐ

الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَ الْاِكْرَامِ

بزرگ وبرتر تجھ کو سلام کہتا ہے اورعزت وکرامت سے آپ کوخاص کرتا ہے

وَيَقُوْلُ لَكَ وَ عِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ مَاخَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً

اورفرماتا ہےقسم ہے مجھے اپنی عزت اورجلال کی بے شک میں نے یہ مضبوط آسمان پیدانہیں کیا

وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّ لَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّ لَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ

اور نہ پھیلی ہوئی زمین اور نہ چمکتا ہوا چاند اورنہ روشن تر سورج اورنہ گھومتے ہوئے سیارے

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ

اور نہ جاری دریا اورنہ تیرتی ہوئی کشتی مگرصرف تمہاری طفیل اور تمہاری محبت میں

وَقَدْ اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اور مجھے اجازت دے دی ہے کہ آپ کے پاس چادر میں داخل ہوجاؤں آیاآپ بھی اجازت دیتے ہیں اے اللہ کے رسولؐ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ

فرمایااللہ کے رسولؐ نے تم پر بھی سلام ہو اے امانت دار وحی خدا

اِنَّهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ جِبْرَآئِیْلُ مَعَنَا تَحْتَ الْکِسَآءِ

ہاں میں نے بھی تم کو اجازت دے دی پس جبرائیل بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے

فَقَالَ لِاَبِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ اَوْحٰی اِلَیْکُمْ یَقُوْلُ

اور کہا میرے پدر بزرگوار سے کہ اللہ نے وحی فرمائی ہے اور فرماتا ہے

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا

تحقیق اللہ نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے ہر قسم کے رجس کو دور رکھے اے اہل بیتؑ اور ایسا پاک رکھے جیسا کہ پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ مَالِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْکِسَآءِ

پھر علیؑ نے میرے بابا سے عرض کی یا رسول اللہ مجھے خبر دیجئے کہ ہمارا اس چادر کے نیچے جمع ہونا

مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰہِ فَقَالَ النَّبِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا

کیا فضیلت رکھتا ہے خدا کے حضور میں پس فرمایا نبیؐ کریم نے اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنایا

وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ

اور اپنی رسالت کے لیے چن لیا جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی

مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا

اہل زمین کی محفلوں میں سے اور اس میں ہمارے شیعہ اور محبّ بھی جمع ہوں گے

اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَآئِکَةُ

تو ان پر اللہ کی رحمت نازل ہوگی اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰی اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا

اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہ ہوں گے وہ ان کے لیے بخشش کی دعا کریں گے

فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَّاللّٰہِ فُزْنَا وَ فَازَ شِیْعَتُنَا وَ رَبِّ الْکَعْبَةِ

پس علیؑ نے کہا خدا کی قسم ہم کامیاب ہو گئے اور رب کعبہ کی قسم ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوں گے

فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا یَا عَلِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا

رسولؐ نے دوبارہ فرمایا اے علیؑ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی مبعوث کیا

وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّ سَالَۃِ نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ

اورلوگوں کی نجات کی خاطر مجھ کو رسالت کے لیے چن لیا جس محفل میں ہماری یہ خبر بیان کی جائے گی

مِنْ مَّحَافِلِ اَھْلِ الْاَرْضِ و فِیْہِ جَمْعٌ مِنْ شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا

اہل زمین کی محفلوں میں سے اور اس میں ہمارے شیعہ اور محبّ بھی موجود ہوں

وَفِیْھِمْ مَھْمُوْمٌ اِلَّاوَفَرَّجَ اللّٰہُ ھَمَّہٗ وَلا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَکَشَفَ اللّٰہُ غَمَّہٗ

تو ان میں جو پریشان حال ہوگا اللہ اس کو نجات دے گا اور جو مغموم ہوگا اللہ اس کے غم کو دور کر دے گا

وَلَاطَالِبُ حَاجَۃٍ اِلَّا وَ قَضَی اللّٰہُ حَاجَتَہٗ

اور جو طالب حاجت ہوگا اللہ اس کی حاجت برلائے گا۔

فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَّاللّٰہِ فُزْنَا وَ سُعِدْنَا وَکَذٰلِکَ شِیْعَتُنَا

علیؑ نے کہا خدا کی قسم ہم تو فائز اور سعید ہو گئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ بھی

فَازُوْا وَ سُعِدُوْا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَ رَبِّ الْکَعْبَۃِ.

فائز اور سعید ہو گئے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی رب کعبہ کی قسم

دعائے توسل

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے دعاءِ توسل کو آئمہ معصومین علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے اس دعا کو جس بھی معاملے کے لیے پڑھا بہت جلد اس کی قبولیت کا اثر دیکھا ہے اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبیؐ، رحمت والے نبیؐ

مُحَمَّدٍصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَآاَبَاالْقَاسِمِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ يَآاِمَامَ الرَّحْمَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے اے ابوالقاسم یارسول اللہ اے امام رحمت

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآاَبَاالْحَسَنِ يَآاَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ يَاعَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے ابوالحسن علیہ السلام اے امیرالمومنینؑ اے علی ابن ابی طالب علیہم السلام اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

یَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ یَابِنْتَ مُحَمَّدٍ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ

اے فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا اے دختر محمدؐ اے نور دیدہ رسولؐ

یَاسَیِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہماری سردار و مخدومہ ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِکِ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاکِ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

یَا وَجِیْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

یَآ اَبَا مُحَمَّدٍ یَآحَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الْمُجْتَبٰی

اے ابو محمد اے حسنؑ ابن علی اے مجتبیٰؑ

یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

یَاسَیِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

یَآ اَبَاعَبْدِاللّٰهِ یَاحُسَیْنَ ابْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَاالشَّهِیْدُ

اے اباعبداللہؑ اے حسین بن علی علیہ السلام اے شہید

يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

يَآ اَبَا الْحَسَنِ يَاعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ

اے ابوالحسنؑ اے ابن الحسینؑ اے عابدوں کی زینت

يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

يَآ اَبَاجَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ

اے ابوجعفرؑ اے محمد ابن علیؑ اے باقرؑ

يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

یَآ اَبَاعَبْدِاللّٰهِ یَاجَعْفَرَابْنَ مَحَمَّدٍ اَیُّهَا الصَّادِقُ

اے ابوعبداللہؑ اے جعفر بن محمدؑ اے صادق

یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

یَاسَیِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

یَآاَبَاالْحَسَنِ یَامُوْسَی ابْنَ جَعْفَرٍ اَیُّهَاالْکَاظِمُ

اے ابوالحسنؑ اے موسیٰ ابن جعفرؑ اے کاظمؑ

یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

یَاسَیِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

یَآاَبَاالْحَسَنِ یَا عَلِیَّ ابْنَ مُوْسٰی اَیُّهَاالرِّضَا

اے بوالحسنؑ اے علی بن موسیٰؑ اے رضاؑ

يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

يَآاَبَاجَعْفَرٍ يَّا مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَاالتَّقِيُّ الْجَوَّادُ

اے ابو جعفرؑ اے محمد بن علیؑ اے تقی و جوادؑ

يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

يَآاَبَاالْحَسَنِ يَاعَلِيَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَاالْهَادِى النَّقِيُّ

اے ابو الحسنؑ اے علی بن محمدؑ اے ہادی و نقیؑ

يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

یَآاَبَا مُحَمَّدٍ یَاحَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الزَّکِیُّ الْعَسْکَرِیُّ

اے ابو محمدؑ اے حسن بن علیؑ اے زکی و عسکریؑ

یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

یَاسَیِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَیُّهَاالْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ

اے حسنؑ (عسکری) کے وصی اے خلف حجت اے قائم منتظر مہدیؑ

یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

اے فرزند رسول اللہ اے دنیا پر اللہ کی حجت

یَاسَیِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

دعائے کمیل

یہ دعا مشہور و معروف دعاؤں میں سے ہے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے۔ یہ حضرت خضرؑ کی دعا ہے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے یہ دعا کمیل بن زیادؒ کو تعلیم فرمائی جو حضرتؑ کے اصحاب خاص میں سے ہیں۔ یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے جو دشمنوں کے شر سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ بِرَحۡمَتِکَ الَّتِیۡ وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کا واسطہ دے کر جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

وَّبِقُوَّتِکَ الَّتِیۡ قَهَرۡتَ بِهَا کُلَّ شَیۡءٍ

تیری قوت کا واسطہ دے کر جس سے تو نے ہر چیز کو زیرنگیں کیا ہے

وَّخَضَعَ لَهَا کُلُّ شَیۡءٍ وَّذَلَّ لَهَا کُلُّ شَیۡءٍ

اور جس کے سامنے ہر چیز سر جھکائے ہوئے ہے اور جس کے آگے ہر چیز حقیر اور محکوم ہے

وَّبِجَبَرُوۡتِکَ الَّتِیۡ غَلَبۡتَ بِهَا کُلَّ شَیۡءٍ

اور تیری اس حاکمانہ عظمت کا واسطہ دے کر جس سے تو ہر شے پر غالب ہے

وَّبِعِزَّتِکَ الَّتِیۡ لَایَقُوۡمُ لَهَا شَیۡءٌ وَّبِعَظَمَتِکَ الَّتِیۡ مَلَأَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ

اور تیری عزت کا واسطہ دے کر جس کے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں اور تیری اس عظمت کا واسطہ جس نے ہر چیز کو پُر کر دیا

وَّبِسُلۡطَانِکَ الَّذِیۡ عَلَا کُلَّ شَیۡءٍ وَّبِوَجۡهِکَ الۡبَاقِیۡ بَعۡدَ فَنَآءِ کُلِّ شَیۡءٍ

اور تیری سلطنت کا واسطہ دے کر جو ہر چیز سے بلند ہے اور تیرے جلوۂ ذات کا واسطہ دے کر جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہنے والا ہے

وَّبِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْکَانَ کُلِّ شَیْءٍ

اور تیرے ان اسماء حسنیٰ کا واسطہ دے کر جو ہر چیز کے اجزاء میں کارفرما ہیں

وَّبِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ

اور تیرے علم کا واسطہ دے کر جو ہر چیز پر محیط ہے

وَّبِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ اَضَآءَ لَهٗ کُلُّ شَیْءٍ

اور تیرے جلوۂ ذات کے اس نور کا واسطہ دے کر جس سے ہر چیز روشن ہے

یَّا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَآاَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَ یَآ اٰخِرَالْاٰخِرِیْنَ

اے نور اے بے انتہا پاک اے اولین میں سب سے اول اے آخرین میں سب سے آخر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِکُ الْعِصَمَ

اے اللہ میرے ان گناہوں کو بخش دے جو پردہ فاش کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ

اے اللہ میرے وہ گناہ معاف کردے جو عذاب نازل کراتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُالنِّعَمَ

اے اللہ میرے ان گناہوں کو بخش دے جو نعمتوں کو زائل کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

اے اللہ میرے وہ گناہ معاف فرمادے جو دعا کو روک لیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

اے اللہ میرے وہ گناہ معاف فرمادے جو بلائیں نازل کراتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَکُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَأْتُهَا

اے اللہ میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر فرما جو مجھ سے ہوئی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِذِکْرِکَ وَاَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلٰی نَفْسِکَ

اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا قرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کے ذریعے تیرے حضور میں شفاعت کا امیدوار ہوں

وَاَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِکَ

میں تیرے لطف وکرم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما

وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَکَ وَاَنْ تُلْھِمَنِیْ ذِکْرَکَ

اور اپنے شکر کی توفیق دے اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے، گرے ہوئے، ڈرے ہوئے کی طرح

اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَّتَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِکَ رَاضِیًا قَانِعًا

کہ مجھ سے چشم پوشی فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے اپنی قسمت پر راضی اور قناعت کرنے والا بنا

وَّفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

اور ہر قسم کے حالات میں انکساری کرنے والا بنا

اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُہٗ

اے اللہ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کے سوال کی طرح جو سخت تنگی میں ہو

وَاَنْزَلَ بِکَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَہٗ وَعَظُمَ فِیْمَاعِنْدَکَ رَغْبَتُہٗ

اور سختیوں میں پڑا اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہو

اَللّٰھُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ وَعَلَا مَکَانُکَ

اے اللہ تیری سلطنت عظیم ہے اور تیرا مقام بلند ہے

وَخَفِیَ مَکْرُکَ وَظَھَرَاَمْرُکَ وَغَلَبَ قَھْرُکَ وَجَرَتْ قُدْرَتُکَ

اور تیری تدبیر پوشیدہ ہے اور تیرا امر ظاہر ہے اور تیرا قہر غالب آنے والا ہے اور تیری قدرت کا عمل جاری ہے

وَلَایُمْکِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُکُوْمَتِکَ

اور تیری حکومت سے بچ نکلنا ممکن نہیں

اَللّٰهُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوبِيْ غَافِرًا وَّلَا لِقَبَآئِحِيْ سَاتِرًا

اے اللہ میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا ہو اور جو میرے برائیوں کو چھپانے والا ہو

وَّلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ

اور نہ ہی کوئی ایسا جو میرے کسی برے عمل کو تیرے علاوہ نیکی میں بدلنے والا ہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنی جہالت کی وجہ سے جرات کی

وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ

اور میں نے تیری قدیم یادآوری اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا

اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِّنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ

اے اللہ میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے تو نے بچالیا

وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوهٍ دَفَعْتَهٗ

کتنی ہی لغزشیں تو نے معاف کردیں اور کتنی ہی برائیاں تو نے مجھ سے دور رکھیں

وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِيلٍ لَّسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ

تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ وَ قَصُرَتْ بِيْٓ اَعْمَالِيْ

اے معبود میری مصیبت عظیم ہے اور میری بدحالی حد سے بڑھ گئی ہے اور میرے اعمال بہت کم ہیں

وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَّفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ

گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے اور میری لمبی آرزوؤں نے مجھے قیدی بنا رکھا ہے اپنی بھلائی کے کام سے

وَخَدَعَتْنِيْ الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِيْ بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِيْ

دنیا نے اپنے دھوکا بازی سے مجھے دھوکا دیا ہے اور میرے نفس نے اپنی خطا کوشی (جرائم) اور حیلہ سازی سے (مجھے فریب دیا ہے)

يَاسَيِّدِىْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

اَنْ لَّايَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِىْ سُوْٓءُ عَمَلِىْ وَفِعَالِىْ

کہ میری بدعملی اور بدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے

وَلَا تَفْضَحْنِىْ بِخَفِيِّ مَااطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّىْ

اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوانہ کرے جن میں تو میرے راز کو جانتا ہے

وَلَاتُعَاجِلْنِىْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَاعَمِلْتُهٗ فِىْ خَلَوَاتِىْ مِنْ سُوْءِ فِعْلِىْ وَاِسَآئَتِىْ

اور سزا دینے میں جلدی نہ کر میرے ان کاموں پر جو میں نے اپنی خلوتوں میں کیے اپنی بدکرداری اور اپنی گستاخی سے

وَدَوَامِ تَفْرِيْطِىْ وَجَهَالَتِىْ وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِىْ وَغَفْلَتِىْ

اور اپنی دائمی کوتاہی اور جہالت سے اور اپنی خواہشات کی کثرت سے اور اپنی غفلت سے

وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِىْ فِىْ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفاً

اور اے اللہ تجھے اپنی عزت کا واسطہ کہ میرے لیے ہر حال میں مجھ پر مہربان رہ

وَّعَلَىَّ فِىْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ عُطُوْفًا

اور تمام کاموں میں مجھ پر لطف وکرم فرما

اِلٰهِىْ وَرَبِّىْ مَنْ لِّىْ غَيْرُكَ اَسْئَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّىْ وَالنَّظَرَ فِىْٓ اَمْرِىْ

اے میرے معبود اور اے میرے رب تیرے سوا میرا کون ہے، جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف کو دور کردے اور میرے معاملات پر نظر رکھے

اِلٰهِىْ وَمَوْلَاىَ اَجْرَيْتَ عَلَىَّ حُكْماًاتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوٰى نَفْسِىْ

اے میرے معبود اور اے میرے مولا تو نے میرے لئے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں اپنی خواہش نفس کی پیروی کی

وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ عَدُوِّىْ

اور میں اس میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہیں سکا

فَغَرَّنِیْ بِمَااَهْوٰی وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِکَ الْقَضَآءُ

اس نے میری خواہشوں سے دھوکا دیا اور قضاوقدر نے اس کا ساتھ دیا

فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُوْدِکَ

تونے جوحکم مجھ پر صادر کیا پس میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِکَ فَلَکَ الْحَمْدُعَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ

اور میں نے تیرے بعض احکام کی مخالفت کی پس حمد ہے تیرے لیے اس سب کا بار مجھ پر ہے

وَلَاحُجَّةَ لِیْ فِیْمَاجَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُکَ

اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تونے میرے لیے کیا

وَاَلْزَمَنِیْ حُکْمُکَ وَبَلَآءُکَ وَقَدْ اَتَیْتُکَ یَااِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ

اور آمادہ کیا مجھے تیرے حکم اور تیری آزمائش نے اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں اپنی کوتاہیوں کے بعد

وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَّادِمًا مُنْکَسِرًا

اوراپنے نفس پرزیادتی کی، عذرخواہ، پشیمان، ہاراہوا

مُّسْتَقِیْلًا مُّسْتَغْفِرًا مُّنِیْبًا مُّقِرًّا مُّذْعِنًا مُّعْتَرِفًا

معافی کا طالب، بخشش کا سوالی، تائب، گناہوں کا اقراری، سرنگوں، اقبالی ہوں

لَّآ اَجِدُ مَفَرًّامِمَّاکَانَ مِنِّیْ وَلَامَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْٓ اَمْرِیْ

جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا اس سے فرار کی راہ نہیں ہے اور نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملہ میں اس کی طرف توجہ کروں

غَیْرَ قَبُوْلِکَ عُذْرِیْ وَاِدْخَالِکَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةِ رَحْمَتِکَ

سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کردے

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَفُکَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ

اے اللہ بس میرا عذر قبول فرما اور میری سخت تکلیف پر رحم فرما اور بھاری مشکل سے رہائی دے

يَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِىْ وَرِقَّةَ جِلْدِىْ وَدِقَّةَ عَظْمِىْ

اے رب میرے بدن کی کمزوری اور جلد کی نازکی اور ہڈیوں کی باریکی پر رحم فرما

يَامَنْ بَدَءَ خَلْقِىْ وَ ذِكْرِىْ وَ تَرْبِيَتِىْ وَ بِرِّىْ وَ تَغْذِيَتِىْ

اے وہ ذات جس نے آغاز کیا، میری خلقت، میرے ذکر، میری پرورش، میری نیکی اور میری غذا کا

هَبْنِىْ لِابْتِدَآءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِىْ

اپنے پہلے کرم اور گزری ہوئی نیکی کے تحت مجھے معاف فرما

يَآاِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ وَرَبِّىْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِىْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ

اے میرے معبود میرے آقا، میرے رب، کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں

وَبَعْدَ مَاانْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِىْ مِنْ مَّعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِىْ مِنْ ذِكْرِكَ

اور اس کے بعد کہ میرا دل تیری معرفت کا گرویدہ ہوگیا ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے

وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِى مِنْ حُبِّكَ

اور میرا ضمیر تیری محبت کا حلقہ بگوش (گندھا ہوا) بن چکا ہے

وَبَعْدَ صِدْقِ اِعْتِرَافِىْ وَدُعَائِىْ خَاضِعًا لِّرُبُوْبِيَّتِكَ

اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا

هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَّبَّيْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ

ہرگز نہیں تو بلند ہے اس سے جسے پالا ہو اسے ضائع کردے یا جسے دور کیا ہوا ہے اسے دور کردے

اَوْتُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْتُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ كَفَيْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ

یا جسے پناہ دی اسے چھوڑ دے یا جس کی سرپرستی کی اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کردے

وَلَيْتَ شِعْرِىْ يَا سَيِّدِىْ وَاِلٰهِىْ وَمَوْلَاىَ

اے کاش میں جانتا اے میرے آقا، میرے معبود، میرے مولا!

اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْہٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِکَ سَاجِدَۃً

کیا تو آگ کو مسلط کردے گا ان چہروں پر جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے ہیں

وَّعَلٰیٓ اَلْسُنٍ نَّطَقَتْ بِتَوْحِیْدِکَ صَادِقَۃً وَّ بِشُکْرِکَ مَادِحَۃً

اوران زبانوں پر جو تیری توحید کے سامنے سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں

وَّعَلٰی قُلُوْبٍ اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰھِیَّتِکَ مُحَقِّقَۃً

اوران دلوں پر جو تحقیق کے ساتھ تجھے معبود مانتے ہیں

وَّعَلٰی ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِکَ حَتّٰی صَارَتْ خَاشِعَۃً

اوران ضمیروں پر جو تیری معرفت سے پُر ہو کر تجھ سے خائف ہیں

وَّعَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰٓی اَوْطَانِ تَعَبُّدِکَ طَآئِعَۃً

اوران اعضاء پر جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں

وَّاَشَارَتْ بِاِسْتِغْفَارِکَ مُذْعِنَۃً

اور یقین کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں

مَا ھٰکَذَا الظَّنُّ بِکَ وَلَآاُخْبِرْنَا بِفَضْلِکَ عَنْکَ یَاکَرِیْمُ

(توانہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے اے کریم

یَارَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِیْ عَنْ قَلِیْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْیَا وَعُقُوْبَاتِھَا

اے رب تو میری ناطاقتی کو جانتا ہے دنیا کی معمولی تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابلے میں

وَمَایَجْرِیْ فِیْھَامِنَ الْمَکَارِہِ عَلٰٓی اَھْلِھَا عَلٰٓی اَنَّ ذٰلِکَ بَلَآءٌ وَّمَکْرُوْہٌ

اوراہل دنیا پر جو سختیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کرسکتا) اگر چہ اس تنگی اور سختی کا بھڑاؤ

قَلِیْلٌ مَّکْثُہٗ یَسِیْرٌ بَقَآؤُہٗ قَصِیْرٌ مُّدَّتُہٗ فَکَیْفَ احْتِمَالِیْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَۃِ

اس کا ٹھہرنا (قائم رہنا) کم، اس کی بقاء کا وقت تھوڑا، اس کی مدت نہایت مختصر ہے تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا

وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَهُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ

اور وہاں کی سختیوں اور زبردست افتاد کو کیسے برداشت کروں گا اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جن کی مدت بے حد طویل ہے

وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ

اور وہ برابر قائم رہنے والی ہیں اس کے اہل (زد میں آنے والوں کے لیے) کمی نہیں ہوگی

لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ

اس لیے کہ وہ تیرے غضب، تیرے انتقام اور تیری ناراضگی سے آتی ہے

وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ

اور یہ وہ سختیاں ہیں جن کے آگے زمین و آسمان نہیں ٹھہر سکتے

يَاسَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ

اے میرے آقا پھر میرا کیا حال ہوگا میں تیرا بندہ ہوں کمزور، ذلیل (پست)، حقیر (بے حیثیت)، مسکین (بے مایہ)

يَااِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ

اے میرے معبود، میرے رب، میرے آقا، میرے مولا میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں

وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ

اور ان میں سے کس کس بات کے لیے گریہ وزاری کروں، دردناک عذاب کے لیے اور اس کی سختی کے لیے

اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ

یا مصیبت کے طول و اس کی مدت کے لیے پس اگر تو نے مجھے اپنے دشمنوں کیساتھ عذاب و عقاب میں رکھا

وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ

مجھے تو نے اکٹھا کر دیا ان لوگوں کے ساتھ جنہیں تو نے عذاب میں مبتلا کیا ہے

وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ

اور مجھے تو نے جدا کر دیا اپنے محبوب بندوں اور اپنے اولیاء سے

فَهَبْنِيْ يَآاِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَرَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ

تو رحم فرما اے میرے معبود، اے میرے آقا، اے میرے مولا، اے میرے رب تیرے عذاب پر میں نے صبر بھی کیا

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ

تو تجھ سے دوری پر مجھ سے صبر کیسے ہوگا! رحم فرما، میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر لیا

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ

پس میں کیسے صبر کروں تیری کرامت پر نظر کرنے سے محروم رہنے پر

اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَآئِيْ عَفْوُكَ

یا کیسے آگ میں پڑا رہوں جبکہ میری امیدیں وابستہ ہیں تیری عفوودرگذر سے!

فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَّئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا

پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور میرے مولا میں سچی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تو نے میری گویائی باقی رہنے دی

لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ

تو میں عذاب والوں کے درمیان رہتے ہوئے بھی تیرے حضور فریاد کروں گا اس طرح کی فریاد جو کرم کے امیدوار کرتے ہیں

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

اور تیرے سامنے نالہ کروں گا مدد کے متلاشیوں کے نالہ کی طرح

وَلَاَبْكِيَنَّ اِلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ وَ لَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ

اور تیرے حضور آنسو بہاؤں گا ناچیزوں کے آنسوؤں کی طرح اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو

يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز، اے بے بسوں کی دادرسی کرنے والے

يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَ يَآاِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

اے سچے لوگوں کے دلی دوست، اے عالمین کے معبود

اَفَتُرَاکَ سُبْحَانَکَ یَآاِلٰهِیْ وَبِحَمْدِکَ تَسْمَعُ فِیْهَاصَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ

کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اے میرے معبود اپنی حمد کے ساتھ کہ تو وہاں سے بندۂ مسلم کی آواز سن رہا ہے

سُجِنَ فِیْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَابِمَعْصِیَتِهٖ

جو بوجہ نافرمانی سزا کی قید (دوزخ) میں ہے اور اپنی نافرمانی کے باعث اس کے عذاب کا مزا چکھ رہا ہے

وَحُبِسَ بَیْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِیْرَتِهٖ

اپنے جرم اور اپنی خطاؤں کے باعث جہنم کے طبقوں میں محبوس (بند) ہے

وَهُوَیَضِجُّ اِلَیْکَ ضَجِیْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِکَ

اور وہ تیرے سامنے پکار کر فریاد کر رہا ہے، تیری رحمت کے امیدوار کی فریاد کی طرح

وَیُنَادِیْکَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِیْدِکَ وَ یَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِرُبُوْبِیَّتِکَ

اور اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے

یَامَوْلَایَ فَکَیْفَ یَبْقٰی فِی الْعَذَابِ وَهُوَیَرْجُوْ مَاسَلَفَ مِنْ حِلْمِکَ

اے میرے مولا پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ وہ تیرے گزشتہ حلم کا امیدوار ہے

اَمْ کَیْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَیَاْمُلُ فَضْلَکَ رَحْمَتَکَ

یا آگ اسے کیسے اذیت پہنچائے گی جب کہ وہ تیرے فضل اور تیری رحمت کی امید رکھتا ہے

اَمْ کَیْفَ یُحْرِقُهٗ لَهِیْبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰی مَکَانَهٗ

یا جہنم کی آگ کے شعلے اسے کیسے جلائیں گے جبکہ تو اس کی آواز سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے

اَمْ کَیْفَ یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ زَفِیْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ

یا کیسے آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جب کہ تو اس کی ناتوانی کو خوب جانتا ہے

اَمْ کَیْفَ یَتَقَلْقَلُ بَیْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ

یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جب کہ تو اس کی سچائی سے واقف ہے

اَمْ کَیْفَ تَزْجُرُہٗ زَبَانِیَتُھَا وَ ھُوَ یُنَادِیْکَ یَا رَبَّہٗ

یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جبکہ وہ تجھے پکارتا ہے اے میرے رب

اَمْ کَیْفَ یَرْجُوْ فَضْلَکَ فِیْ عِتْقِہٖ مِنْھَا فَتَتْرُکُہٗ فِیْھَا

یا کیسے ممکن ہے کہ وہ عذاب سے چھٹکارا پانے میں تیرے فضل کا امیدوار ہو پس تو اسے وہیں چھوڑ دے

ھَیْھَاتَ مَاذٰلِکَ الظَّنُّ بِکَ وَلَاالْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِکَ

یہ تجھ سے بہت بعید ہے تیری ذات سے یہ گمان نہیں ہوسکتا اور نہ ہی تیرے فضل کا یہ شیوہ ہے

وَلَامُشْبِہٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِہِ الْمُوَحِّدِیْنَ مِنْ بِرِّکَ وَاِحْسَانِکَ

اور نہ یہ توحید پرستوں پر تیرے کرم اور احسان کے ساتھ مشابہ ہے

فَبِالْیَقِیْنِ اَقْطَعُ لَوْلَامَاحَکَمْتَ بِہٖ مِنْ تَعْذِیْبِ جَاحِدِیْکَ

پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے حکم نہ کیا ہوتا اپنے منکروں کو عذاب میں مبتلا کرنے کا

وَقَضَیْتَ بِہٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِیْکَ لَجَعَلْتَ النَّارَ کُلَّھَا بَرْدًا وَّسَلَامًا

اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور ہی تو پورے جہنم کی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا اور سلامتی بنا دیتا

وَّمَا کَانَ لِاَحَدٍ فِیْھَا مَقَرًّا وَّلَامُقَامًا لّٰکِنَّکَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُکَ اَقْسَمْتَ

اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانا نہ دیا جاتا لیکن تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی

اَنْ تَمْلَاَھَامِنَ الْکَافِرِیْنَ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

کہ جہنم کو جنّوں و انسانوں میں سے تمام کافروں سے بھر دے گا

وَاَنْ تُخَلِّدَ فِیْھَا الْمُعَانِدِیْنَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُکَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا

اور مخالفین کو ہمیشہ اس میں رکھے گا اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے ابتدا سے ہی یہ فرمایا

وَّتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَکَرِّمًا

اور (بے سوال کے) انعام اور اکرام فرماتے ہوئے

"اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُوْنَ"

"کیا وہ شخص جو مومن ہے فاسق جیسا ہے وہ دونوں برابر نہیں"

اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ فَاسْئَلُکَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا

اے میرے معبود اور میرے آقا میں سوال کرتا ہوں تیری قدرت کے واسطہ سے جسے تو نے توانا کیا

وَبِالْقَضِیَّةِ الَّتِیْ حَتَمْتَهَا وَحَکَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَیْهِ اَجْرَیْتَهَآ

اور تیرا فرمان جسے تو نے یقینی ومحکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے

اَنْ تَهَبَ لِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ کُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ

کہ بخش دے مجھے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے وہ جرم جو میں نے کیے

وَکُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَکُلَّ قَبِیْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَکُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ

اور وہ تمام گناہ جو میں نے کئے، اور وہ تمام برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں اور وہ تمام نادانیاں جو میں نے کیں

کَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ ~ اَخْفَیْتُهُ ~ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَکُلَّ سَیِّئَةٍ

چھپا کر یا کھلم کھلا، میں نے ان کو مخفی رکھا یا ظاہر کیا اور وہ تمام برائیاں

اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْکِرَامَ الْکَاتِبِیْنَ الَّذِیْنَ وَکَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَایَکُوْنُ مِنِّیْ

جن کو لکھنے کا تو نے کرام کاتبین کو حکم دیا ہے جنھیں تو نے مقرر کیا کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کریں

وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَیَّ مَعَ جَوَارِحِیْ

اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ ہی مجھ پر گواہ بنایا

وَکُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَشَّاهِدَ لِمَا خَفِیَ عَنْهُمْ

اور ان کے ماورآ (علاوہ) خود تو بھی مجھ پر نگران ہے اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے

وَبِرَحْمَتِکَ اَخْفَیْتَهُ وَبِفَضْلِکَ سَتَرْتَهُ

تو نے میرے ان اعمال کو اپنی رحمت سے مخفی رکھا ہے اور اپنے فضل سے پردہ ڈالا ہے۔

وَاَنْ تُوَفِّرَحَظِّیْ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْاِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْبِرٍّ نَشَرْتَهٗ

اور میرے لیے وافر حصّہ قرار دے ہر خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا جس احسان کو بڑھایا یا جس نیکی کو پھیلایا

اَوْرِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْخَطَاٍ تَسْتُرُهٗ

یا جس رزق میں اضافہ کیا یا جو گناہ تو نے معاف فرمایا یا جس غلطی کو ڈھانپا ہے

یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَااِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَمَالِکَ رِقِّیْ

اے ربّ، اے ربّ، اے ربّ اے میرے معبود، اے میرے آقا، اے میرے مولا، اے میری جان کے مالک!

یَامَنْ بِیَدِهٖ نَاصِیَتِیْ یَاعَلِیْمًا بِضُرِّیْ وَمَسْکَنَتِیْ

اے وہ جس کی گرفت میں میری پیشانی ہے اے میری تکلیف اور میری محتاجی سے واقف

یَا خَبِیْرًا بِفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ

اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر اے ربّ، اے ربّ، اے ربّ

أَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ وَقُدْسِکَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِکَ وَاَسْمَائِکَ

میں تیرے حق ہونے تیری پاکیزگی کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں اور تیری عظیم ترین صفات اور عظیم ترین ناموں کا واسطہ دے کر

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ مِنَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ بِذِکْرِکَ مَعْمُوْرَةً

کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر

وَّبِخِدْمَتِکَ مَوْصُوْلَةً وَّاَعْمَالِیْ عِنْدَکَ مَقْبُوْلَةً

اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی بارگاہ میں قبولیت عطا فرما

حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ کُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا

حتی کہ میرے اعمال اور میرے اوراد (اذکار) سب کے سب تیرے حضور ایک ورد قرار پائیں

وَّحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِکَ سَرْمَدًا

اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے

يَّاسَيِّدِیْ يَامَنْ عَلَيْهِ مَعَوَّلِیْ يَامَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِیْ

اے میرے آقا، اے وہ ذات جس پر میرا بھروسہ ہے اے وہ جس سے میں اپنے احوال کی تنگی بیان کرتا ہوں

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ قَوِّعَلٰى خِدْ مَتِكَ جَوَارِحِیْ

اے ربّ، اے ربّ، اے ربّ میرے اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی بنا دے

وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِیْ وَهَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْيَتِكَ

اور میرے باطنی ارادوں کو مضبوط بنا دے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں

وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ

اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں

حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِیْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِی الْبَارِزِيْنَ

حتی کہ تیری بارگاہ میں پہلوں کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں

وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَمِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ

تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں میں زیادہ شوق والا بن جاؤں اور تیرے مخلص بندوں کے قرب کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں

وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَاجْتَمِعَ فِیْ جَوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اہل یقین کے خوف کی طرح اپنے اندر تیرا خوف پیدا کروں اور تیری بارگاہ میں مومنین کے ساتھ شامل ہو جاؤں

اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَارِدْهُ وَمَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ

اے معبود، جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایسا ہی ارادہ کر جو میرے ساتھ مکر کرے تو اس کے ساتھ ایسا ہی مکر کر

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ

مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہوں جو منزلت میں تیرے قریب ہیں

وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَايُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّابِفَضْلِكَ

جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ یہ رتبہ تیرے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا

وَجُدْلِیْ بِجُوْدِکَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِکَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِکَ

واسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر، اور بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر مہربان ہوجا اور اپنی رحمت سے میری حفاظت کر

وَاجْعَلْ لِّسَانِیْ بِذِکْرِکَ لَهِجًا وَّقَلْبِیْ بِحُبِّکَ مُتَیَّمًا

میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا کر اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنادے

وَّمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِکَ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْزَلَّتِیْ

میری دعا بخوبی قبول کر کے مجھ پر احسان فرما اور میرے گناہوں سے درگذر کر اور میری لغزشوں کو معاف کردے

فَاِنَّکَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِکَ بِعِبَادَتِکَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِکَ

کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی اور انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا

وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَیْکَ یَارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِیْ

اور تو نے دعا قبول کرنے کی ان کو ضمانت دی ہے پس اے پروردگار، میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا ہے

وَاِلَیْکَ یَارَبِّ مَدَدْتُّ یَدِیْ فَبِعِزَّتِکَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ

اور اے میرے رب میں نے تیرے آگے ہاتھ پھیلایا ہے تیری عزت کا واسطہ میری دعا قبول فرما

وَبَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَلَاتَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ رَجَآئِیْ

اور مجھے میری مُراد دے، مجھے تیرے فضل وکرم سے جو امید ہے اسے نہ توڑ،

وَاکْفِنِیْ شَرَّالْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِیْ

میرے دشمن جنوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر

یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَّایَمْلِکُ اِلَّاالدُّعَآءَ

اے جلد راضی ہونے والے اپنے اس بندے کو بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا

فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ یَامَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّذِکْرُهٗ شِفَآءٌ

بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دعا، جس کا ذکر شفاء

وَطَاعَتُهٗ غِنىً اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلاحُهُ الْبُكَآءُ

اورجس کی طاعت غنی کردیتی ہے رحم فرما اس پرجس کا واحد سرمایہ امید ہے اورجس کا سامان گریہ ہے

يَاسَابِغَ النِّعَمِ يَادَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِى ا لظُّلَمِ

اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کے لیے نور

يَا عَالِمًا لَّايُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے وہ کہ سب کو جانتا ہے لیکن اسے کوئی نہیں جان سکتا! رحمتیں نازل فرما محمدؐ اور محمدؐ کی آلؑ پر

وَّافْعَلْ بِىْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے رحمت کرے خدا اپنے رسولؐ پر

وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اور بابرکت آئمہؑ پر جو ان کی آلؑ سے ہیں اور بھیجے درود کثیر

عمل برائے قضائے حاجات

کتاب کشکول علامہ بہاؤالدین عاملی میں ہے کہ ہزار مرتبہ ہر روز (ہر دن کی نسبت سے ہر کلمہ کو) ایک ہفتہ تک حسب ذیل ترتیب سے پڑھا جائے۔ تو حضرت حجت علیہ السلام خود اس کی مدد فرماتے ہیں۔ ایک ہی نشست اور ایک ہی مقام پر اور ایک ہی وقت پر اس عمل کو بجا لائے۔ اس عمل کے اول و آخر میں زیادہ سے زیادہ درود پڑھیں:

ہفتہ: لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ اتوار: يَا حَىُّ يَاقَيُّوْمُ

پیر: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

منگل: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بدھ: اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّىْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جمعرات: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

جمعہ: يَااَللّٰهُ مَحْمُودَ كُلِّ فِعَالِهٖ (انتہائی مجرب عمل ہے نماز فجر کے بعد پڑھیں)

دعائے ندبه

سید بن طاؤسؒ مصباح الزائر میں نقل کرتے ہیں کہ دعائے ندبہ کو غیبت امام علیہ السلام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے اور اسے چار عیدوں یعنی عید الفطر، عید الاضحیٰ، عید غدیر، اور روز جمعہ میں پڑھنا مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهٖ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار اور اپنے نبی محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور ایسا سلام بھیجے جیسا کہ بھیجنے کا حق ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَآؤُكَ فِيْٓ اَوْلِيَآئِكَ

اے معبود حمد ہے تیرے لیے تیری اس قضاء وقدر پر جو جاری ہوگئی تیرے اولیاء کے بارے میں

الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِيْنِكَ

وہ اولیاء جن کو تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے چن لیا

اِذَاخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ

جب کہ تو نے ان کے لیے اپنے ہاں سے فراہم کر رکھی ہیں بڑی نعمتیں جو باقی رہنے والی ہیں

الَّذِىْ لَا زَوَالَ لَهٗ وَلَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَّ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ

جن کو نہ زوال ہے اور نہ وہ کم ہونے والی ہیں اور یہ اس وقت ہوا کہ جب تو ان سے زہد اختیار کرنے کا عہد لے چکا تھا

فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا

(اور یہ کہ) اس حقیر دنیا کے درجات سے اور اس کی رنگینیوں اور زینتوں سے چشم پوشی کریں

فَشَرَطُوْا لَکَ ذٰلِکَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَاءَ بِهٖ

پس انہوں نے شرط پوری کی اور تو ان کی وفا کو جانتا ہے

فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّکْرَ الْعَلِیَّ وَالثَّنَآءَ الْجَلِیَّ

تو نے انہیں اپنی درگاہ میں قبول کیا اور ان کو مقرب بنایا اور تو نے ان کے ذکر کو بلند فرمایا اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں

وَاَهْبَطْتَّ عَلَیْهِمْ مَّلٰٓئِکَتَکَ وَکَرَّمْتَهُمْ بِوَحْیِکَ وَرَفَدْتَّهُمْ بِعِلْمِکَ

اور تو نے ان پر اپنے فرشتے نازل کیے ان کو اپنی وحی سے مکرم کیا اور ان کو اپنے علوم سے نوازا

وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِیْعَةَ اِلَیْکَ وَالْوَسِیْلَةَ اِلٰی رِضْوَانِکَ

اور قرار دیا ان کو وہ ذریعہ جو تجھ تک پہنچائے اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جائے

فَبَعْضٌ اَسْکَنْتَهٗ جَنَّتَکَ اِلٰٓی اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا

پس ان میں بعض کو جنت میں رکھا یہاں تک کہ (آدمؑ کو) اس سے خارج کیا

وَبَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِیْ فُلْکِکَ وَنَجَّیْتَهٗ

اور کسی کو (نوحؑ کو) اپنی کشتی میں سوار کیا اور بچالیا

وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَکَةِ بِرَحْمَتِکَ

اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا تو نے اپنی رحمت کے ساتھ

وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِکَ خَلِیْلاً

اور کسی کو (ابراہیمؑ کو) اپنے لیے دوست و خلیل کے طور پر انتخاب فرمایا

وَّسَئَلَکَ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ فَاَجَبْتَهٗ وَجَعَلْتَ ذٰلِکَ عَلِیًّا

اور اس (محمدؐ) نے تجھ سے آخرین میں سے لسان صدق کے بارے میں سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا اور اسے علیؑ قرار دیا

وَّبَعْضٌ کَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ تَکْلِیْمًا وَجَعَلْتَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ رِدْءًا وَّ وَزِیْرًا

اور کسی کے (موسیٰؑ) کے ساتھ تو نے درخت کے ذریعے کلام کیا اور تو نے اس کے لیے اس کے بھائی (ہارونؑ) کو مددگار و معاون قرار دیا

وَّبَعْضٌ اَوْلَدْتَّهٗ مِنْ غَيْرِ اَبٍ وَّاٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَاَيَّدْتَّهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

اور کسی کو (عیسیٰؑ) کو تو نے بغیر باپ کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دیے اور روح قدس سے اس کی تائید کی

وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ شَرِيْعَةً وَّ نَهَجْتَ لَهٗ مِنْهَاجًا

تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت فراہم کی اور ہر ایک کے لیے روشن راستہ معین کیا

وَّتَخَيَّرْتَ لَهٗ اَوْصِيَآءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُّدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ

اور ہر ایک کے لیے جانشین چنے ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا ایک زمانے سے لے کر دوسرے زمانے تک

اِقَامَةً لِّدِيْنِكَ وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَّقَرِّهٖ

تاکہ تیرا دین قائم رہے اور تیرے بندوں پر حجت باقی رہے تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے

وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰٓى اَهْلِهٖ وَلَايَقُوْلُ اَحَدٌ لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَارَسُوْلًا مُّنْذِرًا

اور باطل اہل حق پر غلبہ نہ پا سکے اور کوئی یہ نہ کہے کہ اگر تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا

وَّاَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ اٰيَا تِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى

اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا پس ہم ذلت اور رسوائی سے پہلے تیری آیتوں کی پیروی کرتے

اِلٰٓى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ وَنَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے حبیب اور شریف الاصل حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ کے سپرد کیا

فَكَانَ كَمَاانْتَجَبْتَهٗ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهٗ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهٗ

جیسے ہی تو نے انہیں چنا پس وہ تمام مخلوقات کے سردار ہو گئے برگزیدوں میں سے برگزیدہ ہو گئے

وَاَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهٗ وَاَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَّهٗ

اور تیرے چنے ہوؤں میں سے افضل ترین ہو گئے اور تیرے اعتماد والوں میں سے بزرگ ترین ہستی ہو گئے

قَدَّمْتَهٗ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَبَعَثْتَهٗ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ

جسے تو نے تمام نبیوں کا پیشوا قرار دیا اور ان کو اپنے بندوں میں سے دونوں جنوں وانس کی طرف بھیجا

وَاَوْطَاتَهٗ مَشَارِقَکَ وَمَغَارِبَکَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ

اورمشرقوں اورمغربوں کو ان کے زیراثر قرار دیا اور براق کو ان کے لیے مسخّر کیا

وَعَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ بِهٖٓ اِلٰی سَمَآئِکَ

اوران کو جسم وجان کے ساتھ آسمان پر معراج بخشی

وَاَوْدَعْتَهٗ عِلْمَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ اِلَی انْقِضَآءِ خَلْقِکَ

اورتو نے ما کان وما یکون کا علم اپنی مخلوق کی انتہا تک انہیں ودیعت کردیا (ماکان: گزرے ہوئے ما یکون: آیندہ ہونے والے امور)

ثُمَّ نَصَرْتَهٗ بِاالرُّعْبِ

پھرانہیں اپنے رعب وجلال سے نصرت بخشی

وَحَفَفْتَهٗ بِجِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَآئِیْلَ وَالْمُسَوِّمِیْنَ مِنْ مَّلآئِکَتِکَ

اوران کے گرد جبرئیل ومیکائیل اورنشان زدہ فرشتوں کو جمع فرمایا

وَوَعَدْتَّهٗٓ اَنْ تُظْهِرَ دِیْنَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وَلَوْکَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ

ان سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا خواہ مشرکوں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار گزرے

وَذٰلِکَ بَعْدَ اَنْ بَوَّ ئْتَهٗ مُبَوَّءَ صِدْقٍ مِّنْ اَهْلِهٖ

اوراس کے بعد تو نے انہیں ان کے خاندان میں مقام صدق عطا فرمایا

وَجَعَلْتَ لَهٗ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ

اوران کے اوران کے خاندان کے لیے پہلا گھر (قبلہ) قرار دیا جو انسانوں کے لیے بنایا گیا تھا

لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ مُبَارَکًا وَّهُدًی لِّلْعَالَمِیْنَ فِیْهِ اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرَاهِیْمَ

جو مکہ میں ہے اوروہ جہانوں کے لیے برکت وہدایت کا مرکز ہے اس گھر میں واضح نشانیاں قرار دیں جن میں ایک مقام ابراہیمؑ ہے

وَمَنْ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِنًا وَّ قُلْتَ:

جواس گھر میں داخل ہوا امان پا گیا نیز تو نے فرمایا:

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

خدانے تو ارادہ کرلیا ہے کہ تم سے ہر قسم کے رجس دور رکھے اے اہل بیتؑ اور تمہیں پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے

ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ كِتَابِكَ

پھر تو نے محمدؐ ''تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آلؑ پر'' کی رسالت کا اجر اپنی کتاب میں اہل بیتؑ کی مودت کو قرار دیا

فَقُلْتَ: قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى

پس تو نے فرمایا: کہہ دیں میں تم سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اہل بیتؑ سے محبت رکھو

وَقُلْتَ: مَاسَئَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ

اور تو نے کہا: جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے ہی لیے ہے

وَقُلْتَ: مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

نیز تو نے فرمایا: میں تم سے اجر رسالت نہیں چاہتا سوائے اس کے کہ یہ راہ ہے اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے

فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ

پس وہ (اہل بیتؑ) ہی تیری طرف جانے والا راستہ ہیں اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں

فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ

پھر جب عہد رسالتؐ اختتام کے قریب آپہنچا

اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا هَادِيًا

تو رسولؐ اللہ نے اپنے ولی علی ابن ابی طالبؑ ''تیری رحمتیں ان دونوں پر اور ان کی آل پر ہوں'' کو ہادی مقرر کیا

اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

جب کہ وہ (محمدؐ) ڈرانے والے تھے اور ہر قوم کے لیے ہادی ہوتا ہے

فَقَالَ وَالْمَلَاُ اَمَامَهٗ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

پس آپؐ نے فرمایا جب کہ جماعت صحابہؓ سامنے تھی: جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اس کے مولا ہیں

اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ

اے اللہ محبت رکھ اس سے جو اس (علیؑ) سے محبت رکھے اور دشمنی رکھ اس سے جو اس (علیؑ) سے دشمنی رکھے

وَانْصُرْمَنْ نَّصَرَہٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَہٗ

مدد کر اس کی جو اس (علیؑ) کی مدد کرے چھوڑ دے اس کو جو اسے (علیؑ) کو چھوڑ دے

وَقَالَ: مَنْ کُنْتُ اَنَانَبِیَّہٗ فَعَلِیٌّ اَمِیْرُہٗ

نیز فرمایا: جس کا میں نبی ہوں علیؑ اس کا امیر و حاکم ہے

وَقَالَ: اَنَا وَعَلِیٌّ مِّنْ شَجَرَۃٍ وَّاحِدَۃٍ وَّسَایِرُ النَّاسِ مِّنْ شَجَرٍ شَتّٰی

اور فرمایا: میں اور علیؑ ایک درخت (اصل) سے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے ہیں

وَاَحَلَّہٗ مَحَلَّ ھٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی

اور آپؐ نے علیؑ کو اپنا جانشین بنایا جیسے ہارونؑ کو موسیٰؑ نے جانشین بنایا تھا

فَقَالَ لَہٗ : اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ ھٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلَّآ اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

پھر علیؑ سے فرمایا: تم مجھ سے وہی منزلت رکھتے ہو جو ہارون کو موسیٰ سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں

وَزَوَّجَہُ ابْنَتَہٗ سَیِّدَۃَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ

اور اپنی بیٹی کو علیؑ کے عقد میں دیا جو سارے جہاں کی عورتوں کی سردار ہیں

وَاَحَلَّ لَہٗ مِنْ مَّسْجِدِہٖ مَا حَلَّ لَہٗ

اور مسجد میں ان (علیؑ) کے لیے وہ امور حلال قرار دے جو ان (رسولؐ) کے لیے حلال تھے

وَسَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَہٗ

اور آپؐ نے مسجد کی طرف تمام دروازے بند کروا دیے سوائے علیؑ کے دروازے کے

ثُمَّ اَوْدَعَہٗ عِلْمَہٗ وَحِکْمَتَہٗ فَقَالَ: اَنَامَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا

پھر آپؐ نے اپنا علم و حکمت علیؑ کے سپرد کیا تو آپؐ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں

فَمَنْ اَرَادَالْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَاتِهَا مِنْ بَابِهَا

لہذا جو علم کے شہر اور حکمت کا طالب ہے وہ اس علم کے در پر آئے

ثُمَّ قَالَ: اَنْتَ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ

نیز یہ کہا: اے علیؑ تم میرے بھائی، جانشین اور وارث ہو

لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ وَدَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَسِلْمُكَ سِلْمِيْ وَحَرْبُكَ حَرْبِيْ

تمہارا گوشت میرا گوشت، تمہارا خون میرا خون ہے تمہاری صلح میری صلح، تمہاری جنگ میری جنگ ہے

وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَّحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَاخَالَطَ لَحْمِيْ وَدَمِيْ

اور ایمان تمہارے خون و گوشت میں شامل ہے جیسے وہ میرے خون و گوشت میں شامل ہے

وَاَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ وَاَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَتُنْجِزُ عِدَاتِيْ

قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہوگے تم ہی میرے قرضے چکاؤ گے اور میرے وعدے نبھاؤ گے

وَشِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُّوْرٍ مُّبْيَضَّةً وَّجُوْهُهُمْ

اور تمہارے شیعہ چمکتے چہروں کے ساتھ نورانی تختوں پر

حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيْرَانِيْ

میرے آس پاس جنت میں میرے قرب میں ہوں گے

وَلَوْلَآ اَنْتَ يَاعَلِيُّ: لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ

اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے: تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہوتی

وَكَانَ بَعْدَهٗ هُدًى مِّنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا مِّنَ الْعَمٰى

چنانچہ علیؑ آپؐ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے والے اور تاریکی سے روشنی میں لانے والے

وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ

خدا کا مضبوط سلسلہ اور اس کا سیدھا راستہ ہیں

لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ وَّ لَا بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ

نہ قرابت پیغمبرؐ میں کسی کو علیؑ سے سبقت تھی اور نہ ہی دین میں کوئی ان سے آگے تھا

وَّلَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِّنْ مَّنَا قِبِهٖ

علیؑ کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسولؐ کے مانند نہ تھا

يَحْذُوْ حَذْوَالرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا

آپؑ ہی سیرت رسولؐ کا نمونہ تھے خدا کی رحمت ہو علیؑ و نبیؐ اور ان کی آلؑ پر

وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّاوِيْلِ وَ لَا تَأْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ

علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کی

قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ

علیؑ نے عرب کے سرداروں کو ہلاک کیا اور ان کے بہادروں کو قتل کیا اور ان کے پہلوانوں کو پچھاڑا

فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَّخَيْبَرِيَّةً وَّحُنَيْنِيَّةً وَّغَيْرَهُنَّ

پس علیؑ کے اس عمل نے ان کے دلوں کا کینہ ظاہر کر دیا کیونکہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ میں ان کے لوگ قتل ہو گئے

فَاَضَبَّتْ عَلٰى عَدَاوَتِهٖ وَاَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَزَتِهٖ

پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکٹھے ہوئے اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے

حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ

چنانچہ علیؑ کو بیعت توڑنے والوں، تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں سے جنگ کرنا پڑی

وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهٗ وَقَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ

جب آپؑ کا وقت شہادت آپہنچا اور آخرین میں سے بدبخت ترین نے آپؑ کو شہید کر دیا اوّلین کے بدبخت ترین کی پیروی کرتے ہوئے

لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِي الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ

حضرت رسول اللہ صلی علیہ والہ وسلم کے حکم کی تعمیل نہ کی گئی یکے بعد دیگرے آنے والے ہادیان برحق کے بارے میں

وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰی مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ عَلٰی قَطِیْعَةِ رَحِمِهٖ

اور امت علیؑ کی دشمنی پر شدت سے آمادہ ہوکر قطع رحم پر جمع ہوگئی

وَ اِقْصَآءِ وَلَدِهٖ اِلَّا الْقَلِیْلَ مِمَّنْ وَّفٰی لِرِعَایَةِ الْحَقِّ فِیْهِمْ

اوران کی اولاد کوان کے حق سے محروم کیا سوائے اس تھوڑی سی تعداد کے جنہوں نے ان کے حق کا خیال رکھتے ہوئے وفا کی

فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِیَ مَنْ سُبِیَ وَاُقْصِیَ مَنْ اُقْصِیَ

پس ان میں سے کچھ قتل ہوئے بعض قید میں ڈالے گئے اور کچھ وطن سے بے وطن ہوئے

وَجَرَی الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا یُرْجٰی لَهٗ حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ

اوران کے لیے قضا جاری ہوگئی جس اچھے بدلے کے وہ امیدوار تھے

اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ

کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بناتا ہے اوراچھا انجام پرہیز گاروں کے لیے ہے

وَسُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا

پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا ہی وعدہ پورا ہوکر رہے گا

وَّلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَهُوَالْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

وہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبردست حکمت والا ہے

فَعَلَی الْاَطَآئِبِ مِنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمَا وَاٰلِهِمَا

پس محمدؐ وعلیؑ کے خاندان کی پاکیزہ ترین ہستیوں پر اوران دونوں محمدؐ وعلیؑ پر اوران دونوں کی آل پر اللہ کی رحمت ہو

فَلْیَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَاِیَّاهُمْ فَلْیَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ وَلِمِثْلِهِمْ

پس رونے والوں کو رونا چاہیے چنانچہ ان پر اور جیسوں پر دھاڑیں مارکر رونا چاہیے

فَلْتَذْرَفِ الدُّمُوْعُ وَلْیَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ

پس ان کے لیے آنسو بہائے جائیں، رونے والے چیخ چیخ کر روئیں

وَيَضِجُّ الضَّآجُّوْنَ وَيَعِجُّ الْعَآجُّوْنَ

دھاڑیں مار کر رونے والے دھاڑیں مار کر روئیں، بلند آواز سے رونے والے بلند آواز میں روئیں

اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ

کہاں ہیں حسنؑ کہاں ہیں حسینؑ کہاں ہیں فرزندان حسینؑ

صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَّصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ

ایک نیکوکار کے بعد دوسرا نیکوکار ایک سچے کے بعد دوسرا سچا

اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ السَّبِيْلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَالْخِيَرَةِ

کہاں ہیں جو ایک کے بعد ایک راہِ حق کے رہبر تھے کہاں ہیں جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے

اَيْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَ قْمَارُ الْمُنِيْرَةُ

کہاں ہیں وہ چمکتے ہوئے سورج کہاں ہیں وہ دمکتے چاند

اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ

کہاں ہیں وہ جگمگاتے ہوئے ستارے کہاں ہیں وہ دین کے نشان اور علم کے ستون

اَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ

کہاں ہیں بقية الله (امام زمانہؑ) جو رسولؐ کی ہادی عترت میں سے ہیں

اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ

کہاں ہے وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لیے آمادہ ہے

اَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ

کہاں ہے وہ جس کا انتظار کیا جا رہا ہے (امّت کے) نقائص اور کجیوں کو دور کرنے کے لیے

اَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ

کہاں ہے وہ امید گاہ ہے جو ظلم وستم کو مٹانے والا ہے

اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرائِضِ وَالسُّنَنِ

کہاں ہے وہ جو محافظ ہے فرائض اور سنن کو زندہ کرنے کے لیے

اَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ

کہاں ہے وہ جسے چنا گیا ہے ملت اور شریعت کے اعادہ کے لیے

اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَآءِ الْكِتَابِ وَحُدُوْدِهٖ

کہاں ہے وہ جس سے امید لگائی گئی ہے قرآن اور اس کے احکام کو زندہ کرنے کے لیے

اَيْنَ مُحْيِىْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَاَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ

کہاں ہے دین کے ارکان اور اہل دین کو زندگی بخشنے والا کہاں ہے ظالموں کے زور کو توڑنے والا

اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ

کہاں ہے شرک ونفاق کی بنیادوں کو ڈھانے والا

اَيْنَ مُبِيْدُ اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ

کہاں ہے بدکاروں، نافرمانوں اور سرکشوں کی جڑوں کو اکھاڑنے والا

اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ اَيْنَ طَامِسُ اٰثَارِ الزَّيْغِ وَالْاَهْوَآءِ

کہاں ہے گمراہی اور تفرقے کی شاخوں کو کاٹنے والا کہاں ہے کج دلی اور نفس پرستی کے داغوں کو مٹانے والا

اَيْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَآءِ اَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ

کہاں ہے جھوٹ اور بہتان کی رگوں کو کاٹنے والا کہاں ہے سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا

اَيْنَ مُسْتَاصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ وَالْاِلْحَادِ

کہاں ہے دشمنوں، گمراہوں اور بے دینوں کی جڑیں اکھاڑنے والا

اَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِيَآءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى

کہاں ہے دوستوں کو عزت دینے والا اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے کلمۂ تقویٰ پر جمع کرنے والا

اَیْنَ بَابُ اللّٰہِ الَّذِیْ مِنْہُ یُؤْتٰی اَیْنَ وَجْہُ اللّٰہِ الَّذِیْ اِلَیْہِ یَتَوَجَّہُ الْاَوْلِیَآءُ

کہاں ہے وہ دروازۂ خدا جس کے ذریعے اللہ تک پہنچا جاتا ہے کہاں ہے وہ وجہ اللہ جس کی طرف اولیاء توجہ کرتے ہیں

اَیْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

کہاں ہے زمین وآسمان کے درمیان موجود نہ ٹوٹنے والا وسیلہ

اَیْنَ صَاحِبُ یَوْمِ الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَایَۃِ الْھُدٰی

کہاں ہے فتح کے دن کا مالک اور ہدایت کے پرچم کولہرانے والا

اَیْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا

کہاں ہے نیکی اور خوشنودی کے لباس کو پہننے والا

اَیْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِیَآءِ وَاَبْنَآءِ الْاَنْبِیَآءِ

کہاں ہے انبیاءؑ اور اولادِ انبیاءؑ کے خون کا بدلہ لینے کا دعویدار

اَیْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِکَرْبَلَآءَ

کہاں ہے شہیدِ کربلا حضرت امام حسینؑ کے خون کا دعویدار

اَیْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰی مَنِ اعْتَدٰی عَلَیْہِ وَافْتَرٰی

کہاں ہے وہ جو غالب ہے اس پر جس نے اس پر زیادتی کی اور جھوٹ باندھا

اَیْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِیْ یُجَابُ اِذَا دَعٰی

کہاں ہے وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے

اَیْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُوالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

کہاں ہے تمام مخلوق کا مرکز جو صاحب نیکی اور تقویٰ ہے

اَیْنَ ابْنُ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَابْنُ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی

کہاں ہے فرزندِ نبی مصطفیؐ کہاں ہے فرزند علیؑ مرتضٰی

وَابْنُ خَدِيْجَةَ الغَرَّآءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى

کہاں ہے فرزندِ خدیجہؑ سیدہؑ کہاں ہے فرزندِ فاطمہؑ کبریٰؑ

بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ لَکَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰی

میرے ماں باپ اور میری جان آپؑ (امام زمانہؑ) پر اور آپؑ کے محافظوں اور حمایتیوں پر قربان ہوں

يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ يَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَ كْرَمِيْنَ

اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند، اے پاک اصل بزرگواروں کے فرزند

يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ

اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند، اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند

يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْاَطَآئِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اے سخاوت مند کریموں کے فرزند، اے طیّب و طاہر ہستیوں کے فرزند

يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ

اے سخی پاکیزہ ہستیوں کے فرزند، اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند

يَابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ

اے روشن چاندوں کے فرزند، اے روشن چراغوں کے فرزند

يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَاةِ

اے روشن سیاروں کے فرزند، اے چمکتے ستاروں کے فرزند

يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْاَعْلَامِ للَّآئِحَةِ

اے روشن راہوں کے فرزند، اے بلند مرتبے والوں کے فرزند

يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ

اے حاملین علوم کے فرزند، اے واضح روشوں کے فرزند

يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاثُوْرَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ

اے مذکور علامتوں کے فرزند، اے معجزنماؤں کے فرزند

يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُوْدَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

اے ظاہر دلائل کے فرزند، اے سیدھے راستے کے فرزند

يَابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ

اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جس کا ذکر ام الکتاب میں اللہ جو علی وحکیم ہے کے پاس موجود ہے

يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الظَّاهِرَاتِ

اے واضح وروشن آیات کے فرزند، اے ظاہر دلائل کے فرزند

يَابْنَ الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ

اے واضح وروشن تر دلائل کے فرزند

يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ

اے کامل حجتوں کے فرزند، اے بہترین نعمتوں کے فرزند

يَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ

اے طاہا اور محکم آیتوں کے فرزند، اے یاسین و ذاریات کے فرزند

يَابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى

اے طور اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْاَدْنٰى دُنُوًّا وَّاقْتِرَابًا مِّنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى

پس کمان کے دونوں سروں جتنے یا اس سے بھی نزدیک ہوئے قریب تر ہوگئے علی اعلیٰ کے

لَيْتَ شِعْرِيْٓ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى

اے کاش میں جانتا کہ کہاں جا ٹھہرایا اس دوری نے آپ کو

بَلْ اَیُّ اَرْضٍ تُقِلُّکَ اَوْثَرٰی اَبِرَضْوٰی اَوْغَیْرِهَآ اَمْ ذِیْ طُوٰی

اور کس زمین اور کس خاک نے آپ کو اٹھا رکھا ہے کیا وہ رضوٰی ہے یا پھر کوئی اور سرزمین ہے یا وادی ذی طوٰی ہے

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَرَی الْخَلْقَ وَلَا تُرٰی

یہ مجھ پر گراں ہے کہ میں مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ دیکھ پاؤں

وَلَآ اَسْمَعُ لَکَ حَسِیْسًا وَلَا نَجْوٰی

نہ میں آپؑ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ تُحِیْطَ بِکَ دُوْنِیِ الْبَلْوٰی

یہ مجھ پر گراں ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں میں آپ کے ساتھ نہیں ہوں

وَلَا یَنَالُکَ مِنِّیْ ضَجِیْجٌ وَلَا شَکْوٰی

اور میری فریاد اور شکوہ آپؑ تک نہیں پہنچ پاتا

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ مُّغَیَّبٍ لَّمْ یَخْلُ مِنَّا

میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَّازِحٍ مَّا نَزَحَ عَنَّا

میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور ہیں لیکن ہم سے دور نہیں

بِنَفْسِیْ اَنْتَ اُمْنِیَّةُ شَآئِقٍ یَّتَمَنّٰی مِنْ مُّؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذَکَرَا فَحَنَّا

میں آپ پر قربان آپ ہر محبّ کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا ہیں جو آپؑ کی یاد میں آہ وزاری کرتے ہیں

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ عَقِیْدِ عِزٍّ لَّا یُسَامٰی

میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ اَثِیْلِ مَجْدٍ لَّا یُجَارٰی

میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَّا تُضَاهٰی

میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَّصِیْفِ شَرَفٍ لَّایُسَاوٰی

میں قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا

اِلٰی مَتٰی اَحَارُ فِیْکَ یَامَوْلَایَ

کب تک میں آپ کے لیے بے چین رہوں گا اے میرے مولا

وَاِلٰی مَتٰی وَاَیَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِیْکَ وَاَیَّ نَجْوٰی

کب تک اور کس طرح آپؑ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں

عَزِیْزٌعَلَیَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَکَ وَاُنَاغٰی

یہ مجھ پر گراں ہے کہ آپؑ کے علاوہ کسی اور سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَبْکِیَکَ وَیَخْذُلَکَ الْوَرٰی

مجھ پر گراں ہے کہ میں آپؑ کی یاد میں گریہ کروں اور لوگ آپؑ کی یاد سے غافل رہیں

عَزِیْزٌعَلَیَّ اَنْ یَّجْرِیَ عَلَیْکَ دُوْنَهُمْ مَّاجَرٰی

مجھ پر گراں ہے کہ سارے مصائب آپؑ پر نازل ہوں اور دوسرے محفوظ رہیں

هَلْ مِنْ مُّعِیْنٍ فَاُطِیْلَ مَعَهُ الْعَوِیْلَ وَالْبُکَآءَ

کیا کوئی ہے میری مدد کرنے والا جس کے ساتھ مل کر میں آپ کے لیے طولانی گریہ وزاری کروں

هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهٗ اِذَا خَلاَ

کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو میں اس کے ہمراہ نالہ کروں

هَلْ قَذِیَتْ عَیْنٌ فَسَاعَدَ تْهَا عَیْنِیْ عَلَی الْقَذٰی

کیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے

هَلْ اِلَيْکَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى
اے فرزند احمدؐ کیا آپؑ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے

هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْکَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى
کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں

مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَکَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى
کب وہ وقت آئے گا کہ ہم (ہدایت) کے چشمے کے گھاٹ پر وارد ہو کر سیراب ہوں گے

مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِکَ فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى
کب ہم آپ کے چشمہ شیریں سے پیاس بجھائے گے اب تو پیاس طولانی ہو چکی ہے

مَتٰى نُغَادِيْکَ وَنُرَاوِحُکَ فَنُقِرُّ عَيْنًا
کب ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں آپؑ کے جمال سے ٹھنڈک پا سکیں

مَتٰى تَرَانَاوَنَرٰکَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى
کب آپؑ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے جبکہ آپ فتح و نصرت کے پرچم کو لہرائیں گے اور وہ دکھائی دے گا

اَ تَرَانَا نَحُفُّ بِکَ
کیا آپؑ ہم پر نگاہ کرم فرمائیں گے جب ہم آپ کے چوگرد جمع ہوں گے

وَاَنْتَ تَأُمُّ الْمَلَأَ وَقَدْ مَلَأْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا
اور آپؑ سبھی لوگوں کے امام ہوں گے اور آپؑ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے

وَاَذَقْتَ اَعْدَآئَکَ هَوَانًا وَّعِقَابًا وَّاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ
آپؑ اپنے دشمنوں کو عذاب و عقاب کا مزا چکھائیں گے آپؑ سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے

وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَکَبِّرِيْنَ وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ
آپؑ مغروروں کا زور توڑ دیں گے آپؑ ظالموں کی جڑیں کاٹ دیں گے

وَنَحۡنُ نَقُوۡلُ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ

اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ كَشَّافُ الۡكُرَبِ وَالۡبَلۡوٰی

اے اللہ تو ہی دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا ہے

وَاِلَیۡکَ اَسۡتَعۡدِیۡ فَعِنۡدَکَ الۡعَدۡوٰی وَاَنۡتَ رَبُّ الۡاٰخِرَةِ وَالدُّنۡیَا

میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا کرتا ہے اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے

فَاَغِثۡ یَاغِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ عُبَیۡدَکَ الۡمُبۡتَلٰی

پس فریاد سن اے فریاد کرنے والوں کی فریاد سننے والے اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کی

وَاَرِہٖ سَیِّدَهٗ یَاشَدِیۡدَالۡقُوٰی

اس بندے کو اس کے مولا کا دیدار کرا دے اے زبردست قوت والے

وَاَزِلۡ عَنۡهُ بِهِ الۡاَسٰی وَالۡجَوٰی وَبَرِّدۡ غَلِیۡلَهٗ

ان کے واسطے سے اس کے رنج و غم کو دور فرما اور اس کی پیاس بجھا دے

یَامَنۡ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی وَمَنۡ اِلَیۡهِ الرُّجۡعٰی وَالۡمُنۡتَهٰی

اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ وہ جس کی طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے

اَللّٰھُمَّ وَنَحۡنُ عَبِیۡدُکَ التَّآئِقُوۡنَ اِلٰی وَلِیِّکَ الۡمُذَكِّرِبِکَ وَ نَبِیِّکَ

اے اللہ ہم ہیں تیرے حقیر بندے ولی عصرؑ کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے اور تیرے نبیؐ نے کیا

خَلَقۡتَهٗ لَنَا عِصۡمَةً وَّمَلَاذًا وَّاَقَمۡتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَّمَعَاذًا

تو نے جس کو ہمارے لیے جائے پناہ اور سہارا قرار دیا تو نے ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا

وَّجَعَلۡتَهٗ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغۡهُ مِنَّا تَحِیَّةً وَّسَلَامًا

تو نے ان کو ہم میں سے مومنوں کا امام قرار دیا پس ان کو ہمارا درود و سلام پہنچا

وَّزِدُنَا بِذٰلِکَ یَارَبِّ اِکُرَامًا وَّاجُعَلُ مُسُتَقَرَّهٗ لَنَا مُسُتَقَرًّاوَّمُقَامًا

اے رب ان کے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما ان کی قرارگاہ کو ہماری قرارگاہ اور ٹھکانہ بنادے

وَّاَتُمِمُ نِعُمَتَکَ بِتَقُدِیُمِکَ اِیَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰی تُوُرِدَنَا جِنَانَکَ

ہم پر ان کی امامت کے ذریعے ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں لے جائیں

وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنُ خُلَصَآئِکَ

ان شہیدوں کے پاس جو تیرے مقرب خاص ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر

وَّصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍجَدِّهٖ وَ رَسُوُلِکَ السَّیِّدِ الُاَکُبَرِ

اور رحمت فرما امام مہدیؑ کے نانا محمدؐ پر جو تیرے رسولؐ اور عظیم سردار ہیں

وَعَلٰی اَبِیُهِ السَّیِّدِ الُاَصُغَرِ

اور رحمت فرما امام زمانہؑ کے والد پر جو سیّدِ اصغر ہیں

وَجَدَّتِهِ الصِّدِیُقَةِ الُکُبُرٰی فَاطِمَةَ بِنُتِ مَحَمَّدٍ

اور رحمت فرما ان کی دادی صدیقہ کبریٰ فاطمہؑ بنت محمدؐ پر

وَّ عَلٰی مَنِ اصُطَفَیُتَ مِنُ اٰبَآئِهِ الُبَرَرَةِ

اور رحمت فرما ان سب پر جن کو تو نے ان کے نیکوکار بزرگوں میں سے چنا

وَ عَلَیُهِ اَفُضَلَ وَ اَکُمَلَ وَ اَتَمَّ وَ اَدُوَمَ وَ اَکُثَرَ وَ اَوُفَ

اور رحمت فرما امام زمانہؑ پر ایسی رحمت جو افضل ترین اور کامل ترین ہو تمام کی تمام، ہمیشہ ہمیشہ، بہت سی اور بہت زیادہ رحمت فرما

مَاصَلَّیُتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنُ اَصُفِیَآئِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنُ خَلُقِکَ

تو نے جو رحمت کی ہو اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے منتخب بندوں پر

وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لَّاغَايَةَ لِعَدَدِهَا
اور درود بھیج امام زمانہؑ پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو

وَ لَانِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَانَفَادَ لِاَمَدِهَا
جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی قطع نہ ہو

اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ
اے اللہ امام زمانہؑ کے ذریعے حق کو قائم فرما اور ان کے ذریعے باطل کو مٹا دے

وَاَدِلْ بِهٖٓ اَوْلِيَآئَکَ وَاَذْلِلْ بِهٖٓ اَعْدَآئَکَ
ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے اور ان کے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے

وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُ وُصْلَةً
اور اے اللہ ہمارے اور ان کے درمیان مضبوط وابستگی قائم فرما

تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ وَجَعَلْنَامِمَّنْ يَّاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ
جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک پہنچائے اور ہمیں ان میں قرار دے جنہوں نے ان کا دامن پکڑا ہے

وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَاَعِنَّا عَلٰى تَادِيَةِ حُقُوْقِهٖٓ اِلَيْهِ
ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما

وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ
ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنا دے اور ان کی نافرمانی سے بچائے رکھ

وَامْنُنْ عَلَيْنَابِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَارَاْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرَهٗ
ان کی خوشنودی سے ہم پر احسان فرما اور عطا فرما ہمیں ان کی محبت، ان کی رحمت، ان کی دعا اور ان کی برکت

مَانَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ وَفَوْزًا عِنْدَکَ
جس کے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں

وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوۃً لَّاغَايَةَ لِعَدَدِهَا
اوردرود بھیج امام زمانہؑ پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو

وَ لَانِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَانَفَادَ لِاَمَدِهَا
جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی قطع نہ ہو

اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ
اے اللہ امام زمانہؑ کے ذریعے حق کو قائم فرما اوران کے ذریعے باطل کو مٹادے

وَاَدِلْ بِهٖٓ اَوْلِيَآئَكَ وَاَذْلِلْ بِهٖٓ اَعْدَآئَكَ
ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے اوران کے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے

وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ وُصْلَةً
اوراے اللہ ہمارے اوران کے درمیان مضبوط وابستگی قائم فرما

تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ وَجَعَلْنَامِمَّنْ يَّاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ
جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک پہنچائے اورہمیں ان میں قرار دے جنھوں نے ان کا دامن پکڑا ہے

وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَاَعِنَّا عَلٰى تَادِيَةِ حُقُوْقِهٖٓ اِلَيْهِ
ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما

وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ
ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنادے اوران کی نافرمانی سے بچائے رکھ

وَامْنُنْ عَلَيْنَابِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَارَاْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرَهٗ
ان کی خوشنودی سے ہم پر احسان فرما اورعطا فرما ہمیں ان کی محبت، ان کی رحمت، ان کی دعا اوران کی برکت

مَانَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَفَوْزًا عِنْدَكَ
جس کے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں

دعائے مشلول

اس دعا کا ایک اور نام بھی ہے یعنی دعـاء الشـاب الما خوذ بذنبه (وہ دعا جو ایک نوجوان نے اپنے گناہوں کی سزا میں گرفتار ہونے کے بعد پڑھی) مہج الدعوات اور کتب کفعمی میں مذکور ہے کہ یہ وہ دعا ہے کہ جو امیر المومنین علیہ السلام نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والد کی نافرمانی کرنے کے باعث شل ہو گیا تھا۔ جب اس نے یہ دعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنا دست شفقت اس کے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کر لے کہ یقیناً تیرا کام بن جائے گا۔ اب جو اس کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا ناکارہ جسم درست ہو گیا ہے۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَاذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَاحَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَاحَیُّ لَآاِلٰهَ اِلَّااَنۡتَ

اے صاحب جلالت و بزرگی اے زندہ اے نگہبان اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

یَاهُوَیَامَنۡ لَّایَعۡلَمُ مَا هُوَ وَلَا کَیۡفَ هُوَوَلَااَیۡنَ هُوَ وَلَاحَیۡثُ هُوَ اِلَّاهُوَ

اے وہ کہ جسے کوئی جانتا نہیں کہ وہ کیا ہے نہ یہ کہ وہ کیسا ہے نہ یہ کہ وہ کہاں ہے نہ یہ کہ وہ کیوں کر ہے ہاں وہ خود ہی جانتا ہے

یَاذَالۡمُلۡکِ وَالۡمَلَکُوۡتُ یَاذَالۡعِزَّةِ وَالۡجَبَرُوۡتِ یَامَلِکُ یَا قُدُّوۡسُ

اے صاحب مالک وملکوت اے صاحب عزت واقتدار اے بادشاہ اے پاک

یَاسَلَامُ یَامُؤۡمِنُ یَامُهَیۡمِنُ یَاعَزِیۡزُ یَاجَبَّارُ یَامُتَکَبِّرُ

اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے پاسبان اے عزت والے اے زبردست اے بڑائی والے

یَاخَالِقُ یَابَارِئُ یَامُصَوِّرُ یَامُفِیۡدُ یَامُدَبِّرُ یَاشَدِیۡدُ

اے پیدا کرنے والے اے وجود دینے والے اے صورت بنانے والے اے فائدہ دینے والے اے تدبیر والے اے محکم کار

يَامُبْدِئُ يَامُعِيْدُ يَامُبِيْدُ يَاوَدُوْدُ يَامَحْمُوْدُ يَامَعْبُوْدُ

اے صاحب ایجاد اے مرجع خلق اے ظالم کو ہلاک کرنے والے اے محبت والے اے نیک صفات اے معبود

يَابَعِيْدُ يَاقَرِيْبُ يَامُجِيْبُ يَارَقِيْبُ يَاحَسِيْبُ

اے بعید اے قریب اے دعا قبول کرنے والے اے نگہبان اے حساب کرنے والے

يَابَدِيْعُ يَارَفِيْعُ يَامَنِيْعُ يَاسَمِيْعُ يَاعَلِيْمُ يَاحَلِيْمُ

اے ایجاد کرنے والے اے بلند مرتبہ اے عالی مقام اے سننے والے اے علم والے اے حلم والے

يَاكَرِيْمُ يَاحَكِيْمُ يَاقَدِيْمُ يَاعَلِيُّ يَاعَظِيْمُ

اے مہربان اے حکمت والے اے وجود قدیم اے عالی شان اے بزرگی والے

يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ يَادَيَّانُ يَامُسْتَعَانُ يَاجَلِيْلُ يَاجَمِيْلُ

اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے جزا دینے والے اے مدد کرنے والے اے جلالت والے اے صاحب جمال

يَاوَكِيْلُ يَاكَفِيْلُ يَامُقِيْلُ يَامُنِيْلُ يَانَبِيْلُ يَادَلِيْلُ

اے کارساز اے سرپرست اے معاف کرنے والے اے پہچاننے والے اے باعظمت اے رہنما

يَاهَادِئُ يَابَادِئُ يَااَوَّلُ يَااٰخِرُ يَاظَاهِرُ يَابَاطِنُ

اے رہبر اے ابتدا کرنے والے اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن

يَاقَائِمُ يَادَآئِمُ يَاعَالِمُ يَاحَاكِمُ يَاقَاضِئُ يَاعَادِلُ

اے استوار اے ہمیشہ رہنے والے اے علم والے اے صاحب حکم اے منصف اے عدل کرنے والے

يَافَاصِلُ يَاوَاصِلُ يَاطَاهِرُ يَامُطَهِّرُ يَاقَادِرُ يَامُقْتَدِرُ

اے سب سے جدا اے سب سے ملے ہوئے اے پاک اے پاک کرنے والے اے قدرت والے اے اقتدار والے

يَاكَبِيْرُ يَامُتَكَبِّرُ يَاوَاحِدُ يَااَحَدُ يَاصَمَدُ

اے بزرگ اے بزرگی والے اے یگانہ اے یکتا اے بے نیاز

يَامَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًااَحَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهٗ صَاحِبَةٌ

اے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے

وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيْرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ مُشِيْرًا

اور نہ اس کے لیے کوئی وزیر اور نہ اس نے اپنا کوئی مشیر بنایا

وَلَا احْتَاجَ اِلٰى ظَهِيْرٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

پس بلند ہے تو اس سے جو یہ ظالم کہا کرتے ہیں تو بلند و برتر ہے

يَاعَلِيُّ يَاشَامِخُ يَابَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَانَفَّاحُ

اے عالی شان اے بلند مرتبہ والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے والے اے بخشنے والے

يَامُرْتَاحُ يَامُفَرِّجُ يَانَاصِرُ يَامُنْتَصِرُ يَامُدْرِكُ

اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے اے مدد دینے والے اے پہنچنے والے

يَامُهْلِكُ يَامُنْتَقِمُ يَابَاعِثُ يَاوَارِثُ يَاطَالِبُ يَاغَالِبُ

اے ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے اٹھانے والے اے ورثہ والے اے طالب اے غالب

يَامَنْ لَّا يَفُوْتُهُ هَارِبٌ يَّا تَوَّابُ يَااَوَّابُ يَآوَهَّابُ

اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے اے پلٹنے والے اے بہت دینے والے

يَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَامَنْ حَيْثُ مَادُعِيَ اَجَابَ

اے اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے کھولنے والے اے وہ کہ جیسے بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے

يَاطَهُوْرُ يَاشَكُوْرُ يَاعَفُوُّ يَاغَفُوْرُ يَانُوْرَالنُّوْرِ

اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر والے اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے

يَامُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَالَطِيْفُ يَاخَبِيْرُ يَامُجِيْرُ يَامُنِيْرُ يَابَصِيْرُ

اے امور کی تدبیر کرنے والے اے مہربان اے خبردار اے پناہ دینے والے اے روشن کرنے والے اے بینا

يَاظَهِيْرُ يَاكَبِيْرُ يَاوِتْرُ يَافَرْدُ يَا اَبَدُ يَاسَنَدُ يَاصَمَدُ

اے مددگار اے بزرگ اے یکتا اے تنہا اے ہمیشگی والے اے نگہبان اے بے نیاز

یَاکَافِیُ یَاشَافِیُ یَاوَافِیُ یَامُعَافِیُ یَامُحْسِنُ یَامُجْمِلُ یَامُنْعِمُ

اے کافی اے شفادینے والے اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے احسان کرنے والے اے نکوکار اے نعمت دینے والے

یَامُفْضِلُ یَامُتَکَرِّمُ یَامُتَفَرِّدُ

اے بزرگوار اے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے

یَامَنْ عَلا فَقَھَرَ یَامَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ

اے وہ کہ بلندی کے ساتھ غالب ہے اے وہ کہ مالک ہے پھر قادر ہے

یَامَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ یَامَنْ عُبِدَ فَشَکَرَ یَامَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ

اے وہ جو نہاں اور باخبر ہے اے وہ جو معبود ہے تو بدلا دیتا ہے اے وہ جو نافرمانی پر بخشتا ہے

یَامَنْ لَّاتَحْوِیْهِ الْفِکَرُ وَ لَّایُدْرِکُهٗ بَصَرٌ وَّ لَایَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ

اے وہ جو فکر میں سمانہیں سکتا اور نگاہ اسے دیکھ نہیں پاتی اور کوئی نشان اس سے پوشیدہ نہیں ہے

یَّا رَازِقَ الْبَشَرِ یَامُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ یَاعَالِیَ الْمَکَانِ یَاشَدِیْدَالْاَرْکَانِ

اے انسانوں کو رزق دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے اے بلند مرتبہ اے محکم وسائل والے

یَامُبَدِّلَ الزَّمَانِ یَاقَابِلَ الْقُرْبَانِ یَاذَاالْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ

اے زمانے کو بدلنے والے اے قربانی قبول کرنے والے اے صاحب نعمت و احسان

یَا ذَاالْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ یَارَحِیْمُ یَارَحْمٰنُ یَامَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَانٍ

اے صاحب اور ابدی حکومت والے یارحیم یارحمٰن اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان ہے

یَامَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ یَاعَظِیْمَ الشَّانِ

اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے مقام والے

یَامَنْ هُوَ بِکُلِّ مَکَانٍ یَاسَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَامَجِیْبَ الدَّعْوَاتِ

اے وہ جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعائیں قبول کرنے والے

یَامُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَامُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ

اے مرادیں برلانے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے برکتیں نازل کرنے والے

يَارَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَامُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَاكَاشِفَ الْكُرُبَاتِ

اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے گناہوں کومعاف کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے

يَاوَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَامُعْطِيَ السُّئَلاتِ

اے نیکیوں کو پسند کرنے والے اے مرتبے بلند کرنے والے اے مانگیں پوری کرنے والے

يَامُحْيِ الْاَمْوَاتِ يَاجَامِعَ الشَّتَاتِ يَامُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ

اے مردوں کوزندہ کرنے والے اے بکھروں کواکٹھا کرنے والے اے نیتوں کی خبر رکھنے والے

يَارَآدَّ مَاقَدْفَاتَ يَامَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ

اے کھوئی ہوئی چیزیں دینے والے اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں

يَامَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلاتُ وَ لَاتَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ

اے وہ جسے کثرت سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور تاریکیاں اسے گھیرتی نہیں ہیں

يَانُوْرَالْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَاسَابِغَ النِّعَمِ يَادَافِعَ النِّقَمِ

اے آسمانوں اورزمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے والے اے بلائیں ٹالنے والے

يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَاجَامِعَ الْاُمَمِ يَاشَافِيَ السَّقَمِ

اے جانوروں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کوجمع کرنے والے اے بیماروں کوشفا دینے والے

يَاخَالِقَ النُّوْرِوَالظُّلَمِ يَاذَاالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ يَامَنْ لَّايَطَاءُ عَرْشَهٗ قَدَمٌ

اے روشنی وتاریکی کے پیدا کرنے والے اے صاحب جودوکرم اے وہ جس کے عرش پرکسی کا قدم نہیں آیا

يَااَجْوَدَالْاَجْوَدِيْنَ يَااَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَااَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ

اے سب سخیوں سے بڑے سخی اے سب بزرگی والوں سے زیادہ بزرگ اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے

يَااَبْصَرَالنَّاظِرِيْنَ يَاجَارَالْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَااَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ

اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ اے ڈرے ہوؤں کی جائے امن

يَاظَهْرَاللَّاجِيْنَ يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مومنوں کے سرپرست اے فریادیوں کے فریادرس

يَاغَايَةَالطَّالِبِيْنَ يَاصَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَامُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ

اے طلب گاروں کی امید اے ہر سفر کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے ہم نشیں

يَامَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ يَامَاوٰی كُلِّ شَرِيْدٍ يَاحَافِظَ كُلِّ ضَآلَّةٍ

اے ہر نکالے گئے کی جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرار گاہ اے ہر گمشدہ کے نگہبان

يَارَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ

اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے

يَاجَابِرَالْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا فَآكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ يَامُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ

اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑ دینے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے بے چارہ مفلس کو غنی بنانے والے

يَاعِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَامَنْ لَّهُ التَّدْبِيْرُ وَ التَّقْدِيْرُ

اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار اے وہ جو تدبیر اور تقدیر کا مالک ہے

يَامَنِ الْعَسِيْرُعَلَيْهِ سَهْلٌ يَّسِيْرُ يَامَنْ لَّايَحْتَاجُ اِلٰی تَفْسِيْرٍ

اے وہ جس کے لئے ہر مشکل کام آسان اور ہلکا ہے اے وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں

يَامَنْ هُوَعَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ يَامَنْ هُوَبِكُلِّ شَیْءٍ خَبِيْرٌ

اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے

يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ بَصِيْرٌ يَامُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَافَالِقَ الْاَصْبَاحِ

اے وہ جو ہر چیز کو دیکھتا ہے اے ہواؤں کو چلانے والے اے صبح کی پو کھولنے والے

يَابَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَاذَاالْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَامَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ

اے روحوں کو بھیجنے والے اے عطا و سخاوت والے اے وہ جس کے ہاتھ میں سب کلیدیں ہیں

يَاسَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَاسَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ

اے سب آوازوں کو سننے والے اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے

يَامُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَالْمَوْتِ يَاعُدَّتِیْ فِیْ شِدَّتِیْ

اے زندہ کرنے والے سب نفسوں کے ان کی موت کے بعد اے سختیوں میں میری پناہ

یَاحَافِظِیْ فِیْ غُرْبَتِیْ یَامُوْنِسِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ یَاوَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ

اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے ہمدم اے میری نعمتوں کے مالک

یَاکَهْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِیْ الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِیْ الْاَ قَارِبُ وَیَخْذُلُنِیْ کُلُّ صَاحِبٍ

اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند ہو جائیں اور رشتہ دار مجھے دور کر دیں اوراحباب مجھے چھوڑ جائیں

یَاعَمَادَ مَنْ لَّاعِمَادَ لَهٗ یَاسَنَدَمَنْ لَّاسَنَدَلَهٗ یَاذُخْرَمَنْ لَّاذُخْرَلَهٗ

اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی سند جس کی کوئی سند نہیں اے اس کے ذخیرے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں

یَاحِرْزَمَنْ لَّاحِرْزَلَهٗ یَاکَهْفَ مَنْ لَّاکَهْفَ لَهٗ یَاکَنْزَمَنْ لَّا کَنْزَلَهٗ

اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کی امان جس کے لیے امان نہیں اے اس کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں

یَارُکْنَ مَنْ لَّارُکْنَ لَهٗ یَاغِیَاثَ مَنْ لَّاغِیَاثَ لَهٗ یَاجَارَمَنْ لَّاجَارَلَهٗ

اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کے ہمسائے جس کا کوئی ہمسایا نہیں

یَاجَارِیَ اللَّصِیْقَ یَارُکْنِیَ الْوَثِیْقَ یَااِلٰهِیْ بِالتَّحْقِیْقَ

اے میرے ہمسایہ جو نزدیک تر ہے اے میری مضبوط ترین ٹیک اے میرے حقیقی معبود

یَارَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ یَاشَفِیْقُ یَارَفِیْقُ فُکَّنِیْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِیْقِ

اے خانہ کعبہ کے پروردگار اے مہربان اے دوست مجھے تنگ گھیرے سے آزاد کر دے

وَاصْرِفْ عَنِّیْ کُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِیْقٍ وَاکْفِنِیْ شَرَّ مَالَااُطِیْقُ

مجھ سے ہر غم واندیشہ اور تنگی دور فرمادے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت سے زیادہ ہے

وَاَعِنِّیْ عَلٰی مَااُطِیْقُ

اور اس میں مدد دے جو میں سہہ سکتا ہوں

یَارَآدَّ یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ یَاکَاشِفَ ضُرِّاَیُّوْبَ یَاغَافِرَذَنْبِ دَاوٗدَ

اے وہ جس نے یعقوبؑ کو یوسفؑ واپس دلایا اے ایوبؑ کا دکھ دور کرنے والے اے داؤدؑ کی خطا معاف کرنے والے

یَارَافِعَ عِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ وَمُنْجِیَهٗ مِنْ اَیْدِ ی الْیَهُوْدِ

اے عیسیٰؑ بن مریمؑ کو آسمان پر اٹھانے والے اور انہیں یہودیوں کے چنگل سے چھڑانے والے

يَامُجِيْبَ نِدَآءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَامُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ

اے تاریکیوں میں یونسؑ کی فریاد کو پہنچنے والے اے موسیٰؑ کو اپنے کلام کے لیے منتخب کرنے والے

يَامَنْ غَفَرَلِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ وَ رَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ

اے آدمؑ کے ترک اولیٰ کو معاف کرنے والے اور ادریسؑ کو اپنی رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے

يَامَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِّنَ الْغَرَقِ يَامَنْ اَهْلَكَ عَادَ نِ الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰى

اے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچانے والے اے وہ جس نے عاد اولیٰ اور ثمود کو ہلاک کیا کہ کسی کو باقی نہ چھوڑا

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى

اوران سے پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا جو بڑے ظالم، سرکش اور دین میں افترا کرنے والے تھے

يَامَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَّدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ

اے وہ جس نے قوم لوط کی بستیوں کو الٹ دیا اور قوم شعیبؑ پر عذاب کا بادل بھیجا تھا

يَامَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَامَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا

اے وہ جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا اے وہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا

وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا

اور محمدؐ کو اپنا حبیب قرار دیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور ان سب ہستیوں پر جن کا ذکر ہوا

يَامُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ

اے لقمان کو حکمت عطا کرنے والے اور سلیمان کو وہ سلطنت دینے والے کہ جیسی سلطنت ان کے بعد کسی اور نہیں ملی

يَامَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ

اے وہ جس نے جابر بادشاہوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد فرمائی

يَامَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ

اے وہ جس نے خضرؑ کو دائمی زندگی دی

وَرَدَّ لِيُوْشَعَ ابْنِ نُوْنِ نِ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا

اور یوشعؑ بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹایا جب وہ غروب ہو چکا تھا

یَامَنْ رَّبَطَ عَلٰی قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰی وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْیَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ

اے وہ جس نے مادرِ موسیٰؑ کے دل کو سکون دیا اور مریمؑ بنت عمران کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا

یَامَنْ حَصَّنَ یَحْیَی ابْنَ زَکَرِیَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَکَّنَ عَنْ مُوْسَی الْغَضَبَ

اے وہ جس نے یحیٰ بن زکریاؑ کو گناہ سے محفوظ کیا اور موسیٰؑ کے غضب کو دور فرمایا

یَامَنْ بَشَّرَ زَکَرِیَّا بِیَحْیٰ یَامَنْ فَدٰی اِسْمَاعِیْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذَبْحٍ عَظِیْمٍ

اے وہ جس نے زکریاؑ کو یحیٰؑ کی بشارت دی اے وہ جس نے اسمعیلؑ کو ذبح عظیم کے بدلے میں ذبح سے بچالیا

یَامَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِیْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰی قَابِیْلَ

اے وہ جس نے ہابیلؑ کی قربانی قبول فرمائی اور قابیل پر لعنت مسلط کردی

یَاهَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر کفار کے جتھوں کو شکست دینے والے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ

رحمت نازل کر محمدؐ وآل محمدؐ پر اور اپنے تمام رسولوں پر

وَ مَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ

اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے فرمانبردار بندوں پر

وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَکَ بِهَآ اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِیْتَ عَنْهُ

اور میں سوال کرتا ہوں تجھ ہر اس سوال کے واسطے سے جو تیرے ہر اس بندے نے کیا جس سے تو راضی وخوش ہے

فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَی الْاِجَابَةِ

پھر تونے اس کی دعا یقیناً قبول فرمائی

یَآاَللّٰهُ یَآاَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ

یااللہ یااللہ یارحمٰن یارحمٰن یارحیم یارحیم

یَاذَاالْجَلَالُ وَالْاِکْرَامِ یَاذَاالْجَلَالُ وَالْاِکْرَامِ یَاذَاالْجَلَالُ وَالْاِکْرَامِ

اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے

بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ

اسی کا واسطہ اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا تیرے ہر اس نام کا واسطہ جس سے تو نے اپنی ذات کو پکارا ہے

اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ کُتُبِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ

یا اپنے صحیفوں میں سے کسی میں اتارا ہے یا اسے علم غائب میں اپنے لیے مقرر و خاص کیا ہے

وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَبِمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ

ان مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں ان نہایت رحمت کا واسطہ جو تیری کتاب میں ہے

وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

اور اس آیت کا واسطہ کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم

وَالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

اور سمندر روشنائی بن جائیں اس کے بعد سات سمندر اور ہوں

مَّانَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ

تو بھی خدا کے کلمات لکھے نہ جائیں گے نہ تمام ہوں گے بے شک اللہ غالب ہے اور حکمت والا ہے

وَاَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی الَّتِیْ نَعَتَّهَا فِیْ کِتَابِکَ

اور میں سوال کرتا ہوں تیرے پیارے ناموں کے ساتھ جن کی تو نے قرآن میں توصیف کی ہے

فَقُلْتَ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا

پس تو نے کہا اور اللہ کے لیے ہیں پیارے پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو

وَقُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ

اور تو نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تو نے کہا کہ جب تیرے بندے تجھے پکاریں

فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے

وَقُلْتَ يَاعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

اور تو نے کہا اے میرے وہ بندوں جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جانا

اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًاط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

کہ بے شک اللہ تمام گناہ بخش دے گا یقیناً وہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے

وَاَنَا اَسْئَلُکَ یَااِلٰهِیْ وَاَدْعُوْکَ یَارَبِّ وَاَرْجُوْکَ یَاسَیِّدِیْ

اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا

وَاَطْمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ یَامَوْلَایَ کَمَا وَعَدْتَنِیْ

میں دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں اے میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا

وَقَدْ دَعَوْتُکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَاکَرِیْمُ

اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا تو بھی مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے یا کریم

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَط

اور تعریف بس خدا کے لیے ہے جو عالمین کا رب ہے اور رحمت کرے اللہ محمدؐ و آل محمدؐ پر جو بھی ان میں ہیں

پھر اپنی حاجات خداوند عالم سے طلب کریں انشاءاللہ بر آئیں گی۔

دعائے عھد

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عہد نامہ کو قربۃً الی اللہ لگاتار چالیس روز تک نماز فجر کے بعد باوضو روبقبلہ پڑھے گا تو وہ ہمارے قائم (آل محمدؑ) کے انصار میں ہوگا اور اگر امامؑ آخر الزمان کے ظہور سے قبل مر جائے گا تو خدائے بزرگ و برتر اس کو قبر سے اٹھائے گا اور امام زمانہؑ کے انصار میں شامل کر دے گا اور اسے ہر کلمہ اور لفظ کے عوض ایک ہزار نیکیاں اور حسنات عطا فرمائے گا اور نامہ اعمال سے ایک ہزار گناہ محو کر دے گا۔ نیز اس دعا کو 15 شعبان المعظم کو بعد از نماز فجر پڑھنا چاہیے جو ولادت امام عصرؑ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ

اے معبود اے عظیم نور کے پروردگار

وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ

اور اے بلند کرسی کے پروردگار

وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ

اے موجیں مارتے سمندر کے پروردگار

وَمُنْزِلَ التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ

اور اے توریت اور انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے

وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ

اور اے سایہ و دھوپ کے پروردگار

وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ

اور قرآن عظیم کے نازل کرنے والے

وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور اے مقرب فرشتوں اور انبیاء اور رسولوں کے پروردگار

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

اے معبود بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم کے واسطے سے

وَبِنُوْرِوَجْهِکَ الْمُنِيْرِ وَمُلْکِکَ الْقَدِيْمِ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اور تیرے روشن چہرہ کے نور کے واسطے سے اور تیری سلطنت قدیم کے واسطے سے اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے

اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرَضُوْنَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس اسم کے واسطے سے جس نے روشنی بخشی آسمانوں اور زمینوں کو

وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ يَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

اور تیرے اس نام کے واسطے سے کہ جس سے اولین اور آخرین نے اصلاح حاصل کی

يَاحَيًّاقَبْلَ کُلِّ حَيٍّ وَيَاحَيًّا بَعْدَکُلِّ حَيٍّ وَحَيًّاحِيْنَ لَاحَيَّ

اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا

يَامُحْيِیَ الْمَوْتٰی وَمُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ يَاحَيُّ لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے مردوں کو زندہ کرنے والے اور زندوں کو موت دینے والے اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَاالْاِمَامَ الْهَادِیَ الْمَهْدِیَّ الْقَآئِمَ بِاَمْرِکَ

اے معبود پہنچادے ہمارے آقا، امام ہادی مہدیؑ کو قائم ہیں تیرے حکم سے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰبَآئِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اللہ کی رحمتیں ان حضرات پر اور ان کے آباء طاہرینؑ پر

عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

تمام مومنین اور مومنات کی جانب سے جو زمین پر مشرقوں میں ہوں اور مغربوں میں ہوں

سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَاوَبَحْرِهَا وَعَنِّیْ وَعَنْ وَالِدَیَّ

میدانوں اور پہاڑوں اور خشکی اور سمندروں میں ہوں اور میری جانب سے اور میرے والدین کی جانب سے

مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَ مِدَادَکَلِمٰتِهٖ

بہت درود جو ہم وزن ہو عرش الٰہی اور اس کے کلمات کی روشنائی کے

وَمَآاَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَاَحَاطَ بِهٖ کِتَابُهٗ

اور جس کا شمار صرف اس کے علم میں ہو اور جس کا احاطہ اس کی کتاب کے ذریعے ہو سکے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَہٗ فِیْ صَبِیْحَۃِ یَوْمِیْ ھٰذَا

اے معبود میں تجدید کرتا ہوں ان کے لیے آج کے دن کی صبح کو

وَمَاعِشْتُ مِنْ اَیَّامِیْ عَھْدًا وَّعَقْدًا

اور جب تک زندہ ہوں باقی ہے یہ پیمان یہ بندھن

وَّ بَیْعَۃً لَّہٗ فِیْ عُنُقِیْ لَآاَحُوْلُ عَنْھَا وَ لَآ اَزُوْلُ اَبَدًا

اوران کی بیت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے پھروں گا نہ کبھی ترک کروں گا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاَعْوَانِہٖ وَالذَّآبِّیْنَ عَنْہُ

اے معبود تو مجھے قرار دے ان کے انصار و مددگاروں میں اوران کی حفاظت کرنے والوں میں

وَالْمُسَارِعِیْنَ اِلَیْہِ فِیْ قَضَآءِ حَوَائِجِہٖ

اور حاجت برآری کے لیے ان کی طرف بڑھنے والوں میں

وَالْمُمْتَثِلِیْنَ لِاَوَامِرِہٖ وَالْمُحَامِیْنَ عَنْہُ

اوران کے احکام پر عمل کرنے والوں اوران کی طرف سے دعوت دینے والوں

وَالسَّابِقِیْنَ اِلٰی اِرَادَتِہٖ وَالْمُسْتَشْھَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْہِ

اوران کے ارادوں کو جلد پورا کرنے والوں اوران کے سامنے شہید ہونے والوں میں (قرار دے)

اَللّٰھُمَّ اِنْ حَالَ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُ الْمَوْتُ

اے معبود اگر میرے اوران کے (میرے امام) کے درمیان موت حائل ہو جائے

الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عَلٰی عِبَادِکَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا

جو تو نے اپنے بندوں پر حتمی اور لازمی قرار دی ہے

فَاَخْرِجْنِیْ مِنْ قَبْرِیْ مُؤْتَزِرًا کَفَنِیْ شَاھِرًا سَیْفِیْ مُجَرِّدًا قَنَاتِیْ

تو مجھے میری قبر سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام ہو میرا نیزہ بلند ہو

مُلَبِّیًا دَعْوَةَ الدَّاعِیْ فِی الْحَاضِرِ وَالْبَادِیْ

داعیٔ حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر میں اور گاؤں میں

اَللّٰهُمَّ اَرِنِی الطَّلْعَةَالرَّشِیْدَةَ وَالْغُرَّةَالْحَمِیْدَةَ

اے معبود مجھے دکھا دے ان جناب کا پرنور جلوہ اور پیشانی درخشاں

وَاكْحُلْ نَاظِرِیْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّیْٓ اِلَیْهِ وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ

اور میری آنکھوں میں سرمہ لگا دے ان کے نظارے کا اور جلدی فرما ان کے ظہور میں اور آسان فرما ان کا خروج

وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهٗ وَاسْلُكْ بِیْ مَحَجَّتَهٗ وَاَنْفِذْاَمْرَهٗ وَاشْدُدْ اَزْرَهٗ

اور وسیع کر دے ان کی راہ کو اور چلا مجھے ان کے راستے پر نافذ فرما ان کی حکومت کو اور مضبوط فرما ان کی کمر

وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ وَاَحْیِ بِهٖ عِبَادَكَ

اور آباد فرما اے معبود ان کے ذریعے سے اپنے شہروں کو اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے

ظَهَرَالْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَاكَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ

کہ ظاہر ہوا فساد خشکی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال کا

فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِیَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِیِّكَ الْمُسَمّٰی بِاسْمِ رَسُوْلِكَ

پس اے معبود ظاہر کر ہمارے لیے اپنے ولی کو اور اپنے نبی کی دختر کے فرزند کو جس کا نام بھی تیرے رسولؐ کے نام پر ہے

حَتّٰی لَایَظْفَرَ بِشَیْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ اِلَّامَزَّقَهٗ وَیُحِقَّ الْحَقَّ وَ یُحَقِّقَهٗ

تا کہ وہ جس چیز کو بھی دیکھے باطل پر اس کو پاش پاش کر دے اور حق کو حق ثابت کر دے اور تحقیق فرما دے

وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مَفْزَعًا لِّمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ

اے معبود قرار دے ان کو اپنے مظلوم بندوں کے لیے جائے پناہ

وَنَاصِرًا لِّمَنْ لَّايَجِدُ لَهٗ نَاصِرًا غَيْرَكَ

اوران کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں

وَمُجَدِّدًا لِّمَا عُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ

اوران کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے والے بنا جو (احکام) معطل کر دیے گئے

وَمُشَيِّدًا لِّمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اوران کو اپنے دین کی نشانیوں اور سنت نبی کو مستحکم کرنے والا بنا خدا کی رحمت ہوان پر اوران کی آل پر

وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهٗ مِنْ بَاْسِ الْمُعْتَدِيْنَ

اور اے معبود انہیں ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے ظالموں کے حملے سے بچایا

اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِرُؤْيَتِهٖ

اے معبود مسرور وشاد کردے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ان کے دیدار سے

وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلٰى دَعْوَتِهٖ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ

اوران لوگوں کو بھی جوان کی دعوت کی پیروی کرتے ہیں اور رحم فرما ان کے بعد ہماری حالت زار پر

اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ لَّنَا ظُهُوْرَهٗ

اے معبود ان کے ظہور سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے اور ہمارے لیے ان کا ظہور جلد فرما

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَّنَرٰهُ قَرِيْبًا بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کیونکہ لوگ ان کے ظہور کو دور اور ہم انہیں قریب جانتے ہیں واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر تین مرتبہ اپنی دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر مرتبہ ہاتھ مارتے وقت یہ پڑھے

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ يَامَوْلَایَ يَاصَاحِبَ الزَّمَانِؑ

جلد آیئے جلد آیئے اے میرے آقا اے زمانہ حاضرہ کے امام

دعائے اسم اعظم (آیات)

یہ آیات قرآنی ہیں کہ سید اجل علی خان شیرازیؒ نے کتاب کلمہ طیب میں نقل کیا ہے کہ اسم اعظم لفظ اللہ سے شروع اور لفظ ھُــوَ پر ختم ہوتا ہے۔ اس اسم کے حروف بلا نقطہ کے ہیں اور اس پر اعراب لگائیں جائیں یا نہ لگائیں جائیں اس کی قرأت میں کوئی فرق نہیں پڑھتا اور وہ قرآن کریم کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے کہ وہ سورہ بقرہ ،آل عمران ،نساء، طٰہٰ اور تغابن ہیں۔ شیخ مغربی کا فرمان ہے کہ جو شخص ان آیات کے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کو اپنا ورد بنالے تو اس کی ہر کلی و جزئی مشکل بہت جلد آسان ہو جائے گی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں:

1۔ آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج

خدا ہی وہ (ذات پاک) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط

اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے

مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط

کون ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے پاس سفارش کرے

یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ ج

جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا ہے) (خدا سب کو) جانتا ہے

وَلَایُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّابِمَا شَآءَ ج

اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے)

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج
اس کی کرسی سب آسمانوں اورزمینوں کوگھیرے ہوئے ہیں اوران دونوں (آسمان وزمین) کی نگہداشت اس پر (کچھ بھی) گراں نہیں

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ لا
اوروہ (بڑا) عالیشان بزرگ مرتبہ ہے دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہوچکی توجس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اورخداہی پر ایمان لایا

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ O
تواس نے وہ مضبوط رسی پکڑلی ہے جوٹوٹ ہی نہیں سکتی اورخدا (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط
خداان لوگوں کا سرپرست ہے جوایمان لاچکے کہ انہیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت) کی روشنی میں لاتا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْآ اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ لا يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط
اورجن لوگوں نے کفراختیار کیاان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفرکی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ O
یہی لوگ توجہنمی ہیں (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے

2۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ O
اللہ ہی وہ خدا ہے جس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں ہے وہی زندہ (اور) (سارے جہان کا) سنبھالنے والا ہے

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
(اے رسولؐ) اسی نے تم پرحق کتاب نازل کی جو (آسمانی کتابیں پہلے سے) اس کے سامنے موجود ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ O مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ط
اوراسی نے اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے واسطے توریت اورانجیل نازل کی اورحق وباطل میں تمیز دینے والی کتاب (قرآن) نازل کی

(سورہ ال عمران آیت ۲ تا ۴)

3۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَارَيْبَ فِيْهِ

جس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں وہ تم کو قیامت کے دن جس میں ذرا بھی شک نہیں ضرور اکٹھا کرے گا

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا۝ (سورہ نساء آیت نمبر ۸۷)

اور خدا سے بڑھ کر بات میں سچا کون ہوگا (مسلمانوں) پھر تم کو کیا ہو گیا ہے

4۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (سورہ طٰہٰ آیت نمبر ۸)

اللہ وہ (معبود) ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اچھے (اچھے) اسی کے نام ہیں

5۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (سورہ تغابن آیت نمبر ۱۳)

اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو خدا ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے

☆ آیۃ الکرسی مذکورہ دعائے اسم اعظم میں بھی شامل ہے لیکن اگر آیۃ الکرسی کو باقی آیات کے علاوہ بھی پڑھا جائے تو اس کے فضائل بہت زیادہ ہیں نیچے ہم کچھ کا تذکرہ کرتے ہیں:

1۔ ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔

2۔ اسے ہر روز صبح و شام پڑھنا چور، ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔

3۔ ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ اور بچھو کا تعویز ہے۔ بلکہ جن وانس کے ضرر سے بچاؤ کا سبب ہے۔

4۔ اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ کھیت چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہوگی۔

5۔ اگر آیت الکرسی لکھ کر دکان میں رکھی جائے تو اس میں خیر و برکت کا ذریعہ بنے گی۔

6۔ اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے۔ اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھ لے تو بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

7۔ ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہوگا۔

فضائل سورہ کافرون، نصر، توحید، فلق، ناس

بہت سی حدیثوں میں سورہ کافرون کے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنے کی فضیلت آئی ہے اور اس کو پڑھنا چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

سورہ توحید کا پڑھنا تہائی قرآن کے مساوی ہے جبکہ سورہ نصر کا فریضہ و نافلہ نمازوں میں پڑھنا دشمنوں پر فتح ونصرت پانے کا موجب ہے۔

جو شخص سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھ کے گھر سے نکلے تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص سوتے میں ڈرتا ہو وہ آیت الکرسی کے ساتھ ان دونوں سورتوں کو پڑھے۔ نظر بد سے حفاظت کے لیے ان دونوں سورتوں کا تعویز باندھنا خوب ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡکٰفِرُوۡنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے

قُلۡ یٰۤاَیُّهَاالۡكٰفِرُوۡنَo لَآاَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ o

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اے کافرو تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان چیزوں کو نہیں پوجتا

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآاَعۡبُدُo وَلَآ اَنَاعَابِدٌ مَّاعَبَدۡتُّمۡ o

اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور جنہیں تم پوجتے ہو میں ان کا پوجنے والا نہیں

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآاَعۡبُدُo لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِo

اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں تمہارے لیے اپنا دین ہے میرے لیے میرا دین

سُورَةُ النَّصرِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ o

(اے رسولؐ) جب خدا کی مدد آ پہنچے گی اور فتح (مکہ) ہو جائے گی

وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا o

اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ط　اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا o

تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت کی دعا مانگنا　وہ بے شک بڑا معاف کرنے والا ہے

سُورَةُ الاِخلَاصِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ o　اَللّٰہُ الصَّمَدُ o　لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ o

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے　خدا برحق بے نیاز ہے　نہ اس نے کسی کو جنا نہ اس کو کسی نے جنا

وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ o

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ o

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ o

اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے (جب پھونکے)

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِکِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o

(اے رسولؐ) تم کہو میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود سے

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o

(شیطانی) وسوسہ کی برائی سے جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o

جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے

زیارت اربعین

یہ زیارت ہے جو امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے دن یعنی بیس صفر کو پڑھی جاتی ہے شیخ نے تہذیب اور مصباح میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے آپؑ نے فرمایا کہ مومن کی پانچ علامات ہیں:

(i) ہر شب و روز میں 51 رکعت نماز پڑھنا۔ (سترہ رکعت فریضہ اور چونتیس رکعت نافلہ)
(ii) زیارت اربعین کا پڑھنا (iii) سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا
(iv) دائیں ہاتھ انگوٹھی پہننا (v) نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے پڑھنا

اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ
سلام ہو اللہ کے ولیؑ اور اس کے حبیبؑ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَ نَجِیْبِہٖ
سلام ہو اللہ کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَابْنِ صَفِیِّہٖ
سلام ہو اللہ کے مخلص دوست اور اس کے مخلص دوست کے فرزند پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّھِیْدِ
سلام ہو شہید مظلوم حضرت امام حسین علیہ السلام پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ
سلام ہو حسینؑ پر جنہیں غموں اور دکھوں نے گھیر لیا اور ان کی شہادت پر آنسو بہائے گئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَابْنُ وَلِیِّکَ
اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں بے شک وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند

وَصَفِیُّکَ وَابْنُ صَفِیِّکَ الْفَآئِزُ بِکَرَامَتِکَ

تیرے مخلص دوست اور تیرے مخلص دوست کے فرزند ہیں جو تجھ سے عزت پانے میں کامیاب ہوئے

اَکْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَیْتَهُ بِطِیْبِ الْوِلَادَةِ

تو نے انہیں شہادت کی عزت دی ان کو خوش بختی نصیب کی اور تو نے انہیں پاکیزہ ولادت کے سبب چن لیا

وَجَعَلْتَهُ سَیِّدًا مِّنَ السَّادَةِ قَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ

تو نے انہیں قرار دیا سرداروں میں سردار، پیشواؤں میں پیشوا، اور مجاہدوں میں مجاہد

وَاَعْطَیْتَهُ مَوَارِیْثَ الْاَنْبِیَآءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلٰی خَلْقِکَ مِنَ الْاَوْصِیَآءِ

اور تو نے انہیں انبیاءؑ کے ورثے عطا کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیا میں سے اپنی مخلوقات پر حجت

فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِیْکَ

پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا اور نصیحتیں ارشاد فرمائیں اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی

لِیَسْتَنْقِذَ عِبَادَکَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَیْرَةِ الضَّلَالَةِ

تاکہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی و گمراہی کی پریشانیوں سے

وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَیْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْیَا

جبکہ وہ ان (حسینؑ) پر چڑھ دوڑے جن کو دنیا (کی رنگینیوں) نے دھوکا دیا

وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰی وَشَرٰی اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْکَسِ

انہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا خریدا

وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰی فِیْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَکَ وَاَسْخَطَ نَبِیَّکَ

انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبیؐ کو ناراض کیا

وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِکَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

انہوں نے تیرے بندوں میں سے ان کی مانی جنہوں نے مسلمانوں کی جمعیت کو پارہ پارہ کیا اور وہ منافق تھے

وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارِ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا

کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے پس امام حسینؑ نے ان سے تیری خاطر جہاد کیا صبر اور ہوشمندی کے ساتھ

حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ

یہاں تک کہ اطاعت میں ان کا خون بہایا گیا اور ان کے اہل حرم کو لوٹا گیا

اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَّبِيْلاً وَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا

اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند

اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا

میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اس کے امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے

وَّ مَضَيْتَ حَمِيْدًا وَّمُتَّ فَقِيْدًا مَّظْلُوْمًا شَهِيْدًا

قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم رسیدہ شہید ہیں

وَّاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ

میں گواہ ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا

وَمُهْلِكٌ مَّنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَكَ

تباہ ہوگا وہ جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور عذاب ہوگا اسے جس نے آپ کو قتل کیا

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِاللّٰهِ

میں گواہ ہوں آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی

وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ

آپ نے اس کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے

فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَکَ

پس خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِهٖ

اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اُشْهِدُکَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَّالَاهُ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُ

اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں

بِاَبِیْۤ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسولؐ خدا

اَشْهَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

میں گواہ ہوں کہ آپ رہے نور کی شکل میں عزت دار پشتوں اور پاک تر رحموں میں

لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاهِلِیَّةُ بِاَنْجَاسِهَا

کہ جاہلیت کی نجاستوں نے آپ کو آلودہ کیا

وَلَمْ تُلْبِسْکَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِیَابِهَا

اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّیْنِ وَاَرْکَانِ الْمُسْلِمِیْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِیْنَ

میں گواہ ہوں کہ آپ پایہ ہائے دین میں سے ہیں مسلمانوں کے سرداروں میں ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الْهَادِیُ الْمَهْدِیُّ

میں گواہ ہوں کہ آپ امام ہیں نیک پرہیزگار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِکَ کَلِمَةُ التَّقْوٰی

اور میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان

وَاَعْلَامُ الْهُدٰی وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّةُ عَلٰٓی اَهْلِ الدُّنْیَا

ہدایت کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں

وَاَشْهَدُ اَنِّیْ بِکُمْ مُّؤْمِنٌ وَّبِاِیَابِکُمْ

گواہ ہوں کہ آپ کے بزرگوں کا ماننے والا

مُّوْقِنٌ بِشَرَایِعِ دِیْنِیْ وَخَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ

اپنے دینی احکام اور عمل کی جزاء پر یقین رکھنے والا ہوں

وَقَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ وَّنُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ

میرا دل آپ کے دل کے ساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری مدد آپ کے لے حاضر ہے

حَتّٰی یَاْذَنَ اللّٰهُ لَکُمْ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَامَعَ عُدُوِّکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ

حتیٰ کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ آپ کے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر

وَعَلٰٓی اَرْوَاحِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ وَشَاهِدِکُمْ وغَآئِبِکُمْ

آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر آپ کے غائب

وَظَاهِرِکُمْ وَبَاطِنِکُمْ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ

آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار

زیارت وارثہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ نُوحٍ نَّبِیِّ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ عِیسٰی رُوْحِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی ایک روح ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے پیارے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

سلام آپ پر اے امیر المومنین علیہ السلام کے وارث وجانشین

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ مُحَمَّدِ نِالْمُصْطَفٰی

سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰؐ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی

سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَۃَالزَّھْرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراءؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ خَدِيْجَةَالْکُبْرٰى

سلام ہو آپ پر اے خدیجۃالکبریٰ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَاثَارَاللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَالْمَوْتُوْرَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نام پر قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند اے ناحق بہائے گئے خون

اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّکٰوةَ

میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز قیام فرمائی اور زکوۃ دیتے رہے

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ

آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا

وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتٰيکَ الْيَقِيْنُ

آپ خدااور رسولؐ کی اطاعت میں رہے یہاں تک آپ شہید ہوگئے

فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْکَ

پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم ڈھایا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِيَتْ بِهٖ

اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو وہ اس پر خوشنود ہوا

يَامَوْلَاىَ يَآاَبَاعَبْدِاللّٰهِ

اے میرے آقا اے ابوعبداللہ

اَشْهَدُاَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِى الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

میں گواہ ہوں بے شک آپ وہ نور ہیں جو بلند مرتبہ پشتوں اور پاک و پاکیزہ رحموں میں منتقل ہوتا آیا

لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا

آپ زمانہ جاہلیت کی ناپاکیوں سے آلودہ نہ ہوئے

وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا

زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ

میں گواہی دیتا ہو کہ آپ دین کے پایوں اور مومنوں کے سہاروں میں سے ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ

گواہ ہوں کہ آپ وہ امام ہیں جو نیک کردار پرہیزگار پسندیدہ پاکیزہ ہدایت دینے والے اور ہدایت پائے ہوئے ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى

میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے مظہر

وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰٓى اَهْلِ الدُّنْيَا

ہدایت کے نشان مضبوط و محکم رسی اور دنیاوالوں پر خدا کی دلیل و حجت ہے

وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ

میں گواہ کرتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں کو اور اس کے نبیوں اور رسولوں کو

اَنِّيْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُّوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِي وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ

کہ میں آپ پر اور آپ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہو اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر یقین رکھتا ہوں

وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّ اَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُّتَّبِعٌ

میرا دل آپ کے دل کے ساتھ ہے اور میرا کام آپ کے کام کی پیروی ہے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰٓى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰٓى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ

خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر آپ کے پاک وجودوں پر اور رحمت ہو آپ میں سے حاضر پر

وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

اور غائب پر اور رحمت ہو آپ کے ظاہر وعیاں اور آپ کے باطن پر

ناد علیؑ کبیر

☆ جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو تو سات مرتبہ اور اگر حاکم کے پاس جائے تو تین مرتبہ اس دعا کو اپنے اوپر دم کرے۔

☆ طلب فرزند کے لیے روزانہ 10 مرتبہ پڑھیں۔

☆ طلب مال کے لیے روزانہ 21 بار پڑھیں۔

☆ ادائے قرض کے روزانہ 15 مرتبہ پڑیں۔

☆ اگر عورت کو دردزہ ہو تو 5 بار پانی پر پڑھ کر پلائیں۔

☆ دشمن پر تیر بہدف ہے اور بازو پر باندھے یا اپنے پاس رکھے تمام آفات دنیاوی سے نجات ہو۔

تجربہ بتاتا ہے کہ نادعلیؑ بیماروں کے لیے (خاک) شفا ہے۔ حاجت مندوں کے لیے دُرِ مقصود ہے۔ طالب دنیا کے لیے کیمیا ہے۔ بہادروں کے لیے شمشیر ہے۔ مظلوموں کے لیے سپر ہے۔ ڈرنے والوں کے لے حرز جان ہے۔ غرض کہ جس کام کے لے بھی اول و آخر تین مرتبہ درود پڑھ کر بصدق دل وخلوص نیت ان کلمات کو سات مرتبہ اپنی زبان پر جاری کرنے کے بعد بوسیلہ محمد مصطفیٰؐ وعلی المرتضیٰؑ اوران کی آل علیہم السلام خدا سے دعا کی جائے تو انشاءاللہ مستجاب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن ورحیم ہے

نَادِعَلِيًّا مَّظْهَرَ الْعَجَآئِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِي النَّوَآئِبِ

تم مولاعلیؑ کو پکارو ان سے تعجب خیز معجزات ظاہر ہوتے ہیں تم انہیں تمام مشکلات میں اپنے لیے مددگار پاؤ گے

كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ اِلَى اللّٰهِ حَاجَتِىْ وَعَلَيْهِ مُعَوَّلِىْ

ہر رنج وغم اور اپنی حاجت اللہ کی طرف ہے اور میرا اسی پر بھروسہ ہے

كُلَّمَارَمَيْتُ مُتَقَاضِىْ فِى اللّٰهِ يَدُ اللّٰهِ وَلِىُّ اللّٰهِ لِىْ

اگر چہ میرا اللہ کی بارگاہ سے ہی مدد طلب کرنے کا قصد وارادہ ہے مگر میرے لیے مدد کرنے والا اللہ کا ہاتھ ولی خدا کا ہے

اَدْعُوْكَ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِىْ بِعَظَمَتِكَ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ

میں ہر رنج وغم کو تیرے حضور پیش کرتا ہوں اے اللہ اے اللہ اے اللہ تجھے اپنی عظمت کا واسطہ ان کو جلد دور فرما

بِنُبُوَّتِكَ يَامُحَمَّدُ يَامُحَمَّدُ يَامُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَاعَلِىُّ يَاعَلِىُّ يَاعَلِىُّ

اے محمدؐ اے محمدؐ اے محمدؐ تجھے اپنی نبوت کا واسطہ اے علیؑ اے علیؑ اے علیؑ تجھے اپنی ولایت کا واسطہ

اَدْرِكْنِىْ بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

میری اپنی پوشیدہ عنایات اور کرم کے صدقہ میں جلد خبر لیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَنَا مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ بَرِىٌّ بَرِىٌّ

میں تیرے دشمنوں کے شر سے بری ہوں بری ہوں

اَللّٰهُ صَمَدِىْ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

اللہ میرا بے نیاز ہے تجھے ایاک نبدوایاک نستعین کا واسطہ

يَآاَبَاالْغَيْثِ اَغِثْنِىْ يَاعَلِىُّ اَدْرِكْنِىْ يَاقَاهِرَ الْعَدُوِّ وَ يَاوَالِىَ الْوَلِىِّ

اے شیر خدا میری مدد فرمایئے میری مدد فرمایئے اے دشمن پر قہر بن کر ٹوٹنے والے اے ولیوں کے والی

يَا مَظْهَرَ الْعَجَآئِبِ يَامُرْتَضٰى عَلِىُّ

اے تعجب خیز معجزات کو ظاہر کرنے والے اے مرتضٰی علیؑ

يَاقَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُفِىْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَاقَهَّارُ يَاذَاالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

اے قہار تجھے تیرے قہر کا واسطہ تیرے قہر میں بھی ایک قہر ایک قہر ہے اے قہار اے سخت گرفت والے

اَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِکُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِیُّ الَّذِیْ لاَ یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ

تو ہی غالب قدرت والا، ہلاک کرنے والے، انتقام لینے والا، قوت والا ہے اور وہ ہے جس کے انتقام کو کوئی طاقت روک نہیں سکتی

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

اور میں اپنے معاملہ کو اللہ کے ہی سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ ہی اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے

وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور تمھارا معبود ایک ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمٰن ورحیم ہے

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

اللہ میرے لیے کافی ہے اور بہترین وکیل ہے بہترین مولا اور بہترین مددگار ہے

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَااَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ اِرْحَمْنِیْ

اے فریادیوں کے فریاد سننے والے میری مدد فرما اے مسکینوں پر سب سے زیادہ رحم فرمانے والے مجھ پر رحم فرما

یَاعَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ یَاعَلِیُّ اَدْرِکْنِی بِرَحْمَتِکَ وَمَنِّکَ وَجُوْدِکَ

اے علیؑ میری مدد فرمایئے اے علیؑ میری مدد فرمایئے تجھے تیری رحمت اور فضل واحسان اور سخاوت وکریمی کا واسطہ

یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے

زیارت آل یٰسٓ (زیارت امامِ عَصرؑ)

شیخ احمد بن ابی طالب طبرسیؒ نے الاحتجاج میں روایت کی ہے کہ کسی شخص نے آنحضرتؑ سے چند سوال کیےتو ناحیہ مقدسہ سے یہ بات سامنے آئی کہ جب تم لوگ ہمیں وسیلہ بنا کر خدا کی طرف یا ہماری طرف متوجہ ہونا چاہو تو اس طرح کہو جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا دَاعِیَ اللّٰہِ وَرَبَّانِیَّ اٰیَاتِہٖ

سلام ہو آل یٰس (آل محمدؐ) سلام ہو آپ پر امام زمانہؑ اے اللہ کی طرف دعوت دینے والے اور مظہر آیات الٰہی

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَابَابَ اللّٰہِ وَدَیَّانَ دِیۡنِہٖ

سلام ہو آپ پر اے درگاہِ الٰہی اور اس کے دین کے محافظ

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا خَلِیۡفَۃَ اللّٰہِ وَنَاصِرَ حَقِّہٖ

سلام ہو آپ پر اے خلیفہ الٰہی اور دین خدا کی نصرت کرنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ وَدَلِیۡلَ اِرَادَتِہٖ

آپ پر سلام ہو اے حجت خدا اور اس کی مشیت کی دلیل

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَاتَالِیَ کِتَابِ اللّٰہِ وَ تَرۡجُمَانَہٗ

آپ پر سلام ہو اے کتاب خدا کی تلاوت کرنے والے اور اس کے ترجمان

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ فِیۡٓ اٰنَآءِ لَیۡلِکَ وَاَطۡرَافِ نَھَارِکَ

آپ پر سلام ہو شب کی ساعتوں میں اور ان کے تمام اوقات میں

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بَقِیَّۃَ اللّٰہِ فِیۡٓ اَرۡضِہٖ

آپ پر سلام ہو اے زمین پر بقیۃ اللہ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَامِیْثَاقَ اللّٰهِ الَّذِیْ اَخَذَهٗ وَ وَکَّدَهٗ

آپ پرسلام ہو اے وہ عہد خدا جواس نے اپنے بندوں سے لیا اوراس کی تاکید کی

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَعْدَ اللّٰهِ الَّذِیْ ضَمِنَهٗ

آپ پرسلام ہو اے اللہ کے وہ وعدے جس کے پورا کرنے کا وہ خود ضامن ہے

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَلَمُ الْمَنْصُوْبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوْبُ

آپ پرسلام ہو اے پرچم (ہدایت) جونصیب کیے ہوئے ہیں اور علم جو نازل کیا ہوا ہے

وَالْغَوْثُ وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَیْرَ مَکْذُوْبٍ

اور مددگار اور رحمت جو وسیع ہے وعدہ (خدا) جو جھوٹا نہیں ہوسکتا

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تَقُوْمُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تَقْعُدُ

آپ پرسلام ہو جب آپ حکم خدا سے قیام فرمائیں آپ پرسلام ہو جب منتظر بیٹھے ہیں۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تَقْرَءُ وَ تُبَیِّنُ

آپ پرسلام ہو جب آپ کتاب خدا کی قرأت کریں اوراس کی تفسیر بیان کریں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تُصَلِّیْ وَ تَقْنُتُ

آپ پرسلام ہو جب آپ نماز میں مشغول ہوں اور قنوت پڑھیں۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تَرْکَعُ وَ تَسْجُدُ

آپ پرسلام ہو جب آپ رکوع اور سجدے کی حالت میں ہوں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تُهَلِّلُ وَ تُکَبِّرُ

آپ پرسلام ہو جب آپ تہلیل وتکبیر (لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر) کہیں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تَحْمَدُ وَ تَسْتَغْفِرُ

آپ پرسلام ہو جب آپ حمد خدا اور استغفار کریں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تُصْبِحُ وَتُمْسِیْ

آپ پر سلام ہو جب آپ صبح اور شام کریں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی

آپ پر سلام ہو ہر شب میں جب وہ تاریک ہوجائے اور ہر دن جب وہ روشن ہوجائے

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَاالْاِمَامُ الْمَامُوْنُ

آپ پر سلام ہو اے امن یافتہ امامؑ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَاالْمُقَدَّمُ الْمَامُوْلُ

آپ پر سلام ہو اے آپؑ کے آنے کی آرزو ہے

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ بِجَوَامِعِ السَّلاَمِ

سلام ہو آپ پر ہر طرف سے سلام

اُشْهِدُکَ یَامَوْلَایَ اِنِّیْ اَشْهَدُاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ

میں آپ کو گواہ کرتا ہوں اے میرے آقا کہ بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَاحَبِیْبَ اِلَّا هُوَ وَ اَهْلُهٗ

اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندہ اور رسولؐ ہیں نہیں کوئی حبیب سوائے ان کے اور ان کے اہل بیتؑ کے

وَاُشْهِدُکَ یَامَوْلَایَ اَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرَالْمُؤْمِنِیْنَ حُجَّتُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں اے میرے آقا کہ حضرت علی حجۃ اللہ اور مومنین کے امیر ہیں

وَالْحَسَنَ حُجَّتُهٗ وَالْحُسَیْنَ حُجَّتَهٗ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ حُجَّتُهٗ

اور حسنؑ حجت خدا ہیں اور حسینؑ حجت خدا ہیں اور علی ابن حسینؑ حجت خدا ہیں

وَمُحَمَّدَ بْنِ عَلِیٍّ حُجَّتُهٗ وَجَعْفَرَبْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ

اور محمد بن علیؑ حجت خدا ہیں اور جعفر صادق ابن امام محمد باقرؑ حجت خدا ہیں

وَمُوْسٰی بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهٗ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی حُجَّتُهٗ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ حُجَّتُهٗ

اور موسیٰ بن جعفر صادقؑ حجت خدا ہیں اور علی الرضا ابن موسیٰؑ حجت خدا ہیں اور محمد تقی بن علی الرضاؑ حجت خدا ہیں

وَعَلِیٍّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ حُجَّتُهٗ

اور علی نقی بن محمد تقیؑ حجت خدا ہیں اور حسن عسکری بن علی نقیؑ حجت خدا ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّکَ حُجَّةُ اللّٰهِ اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ حجت خدا ہیں آپ حضرات اول وآخر مخلوق ہیں

وَاَنَّ رَجْعَتَکُمْ حَقٌّ لَّارَیْبَ فِیْهَا یَوْمَ لَایَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا

اور بے شک آپ حضرات کی واپسی حق ہے اس میں کوئی شک نہیں اس دن ایمان لانے کو کچھ نفع نہ ہوگا

لَمْ تَکُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْکَسَبَتْ فِیْ اِیْمَانِهَا خَیْرًا

جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا ایمان کے تحت نیکی کے کام نہ کیے ہوں

وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَاَنَّ نَاکِرًا وَّنَکِیْرًا حَقٌّ

اور بے شک موت حق ہے اور بے شک منکر ونکیر حق ہیں

وَاَشْهَدُاَنَّ النَّشْرَحَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّاَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ

میں گواہ ہوں کہ قبر سے باہر آنا حق ہے اور جی اٹھنا حق ہے اور صراط سے گزرنا حق ہے

وَالْمِرْصَادَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَالْحَشْرَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ

اور انتظار کرنا حق ہے اور اعمال کا تولا جانا حق ہے اور حشر حق ہے اور حساب کتاب حق ہے

وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَحَقٌّ وَالْوَعْدَ وَالْوَعِیْدَ بِهِمَاحَقٌّ

جنت حق ہے اور جہنم حق ہے اور ان کے بارے میں وعدہ اور دھمکی حق ہے

یَامَوْلَایَ شَقِیَ مَنْ خَالَفَکُمْ وَسَعِدَ مَنْ اَطَاعَکُمْ

اے میرے آقا آپ کا مخالف بد بخت ہے اور آپ کا پیروکار نیک بخت ہے

فَاشْهَدْ عَلٰی مَااَشْهَدْتُکَ عَلَیْهَ وَاَنَا وَلِیٌّ لَکَ بَرِیْءٌ مِّنْ عَدُوِّکَ

پس آپ گواہ رہیے ان چیزوں پر جن کی میں گواہی دیتا ہوں میں آپ کا موالی ہوں اور آپ کے دشمنوں سے بیزار ہوں

فَالْحَقُّ مَارَضِیْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ مَااَسْخَطْتُمُوْهُ وَالْمَعْرُوْفُ مَااَمَرْتُمْ بِهٖ

پس حق وہ ہے جس پر آپ راضی ہوں اور باطل وہ ہے جس پر آپ ناراض ہوں جس کا آپ حکم دیں وہ نیکی ہے

وَالْمُنْکَرُ مَا نَهَیْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِیْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ

اور جس سے آپ روکیں وہی برائی ہے پس میں دل سے ایمان رکھتا ہوں اللہ پر جو یکتا ہے نہیں ہے اس کا کوئی شریک

وَبِرَسُوْلِهٖ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِكُمْ يَامَوْلَایَ اَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ

اوراس کے رسولؐ پراورامیرالمومنینؑ پراورآپ حضراتؑ پر اے میرے آقا آپ حضرات کے اول اورآپ حضرات کے آخر پر

وَنُصْرَتِیْ مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَمَوَدَّتِیْ خَالِصَةٌ لَكُمْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

اور میری نصرت آپ کے لیے حاضر ہے اور میری محبت آپ کے لیے خاص ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو

اس زیارت کے بعد یہ دعا پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِیِّ رَحْمَتِكَ

اے معبود یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما اپنے نبی محمدؐ پر جو رحمت و برکت والے

وَكَلِمَةِ نُوْرِكَ وَاَنْ تَمْلَاءَ قَلْبِیْ نُوْرَ الْيَقِيْنِ وَصَدْرِیْ نُوْرَ الْاِيْمَانِ

اور تیرا نورانی کلمہ ہیں اور بھر دے میرے دل کو نور یقین سے اور میرے سینے کو نور ایمان سے

وَفِكْرِیْ نُوْرَ النِّيَّاتِ وَعَزْمِیْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَ قُوَّتِیْ نُوْرَ الْعَمَلِ

اور میری فکر کو روشن نیتوں سے اور میرے عزم کو نور علم سے اور میری قوت کو نور عمل سے

وَلِسَانِیْ نُوْرَ الصِّدْقِ وَدِيْنِیْ نُوْرَ الْبَصَآئِرِ مِنْ عِنْدِكَ

اور میری زبان کو نور صدق سے اور میرے دین کو اپنی طرف سے نور بصیرت سے

وَبَصَرِیْ نُوْرَ الضِّيَآءِ وَسَمْعِیْ نُوْرَ الْحِكْمَةِ

اور میری آنکھ کو نور کی چمک سے میرے کانوں کو نور حکمت سے

وَمَوَدَّتِیْ نُوْرَ الْمُوَالَاتِ لِمُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور میری محبت کو نور ولایت حضرت محمدؐ اور ان کی آل علیہم السلام سے بھر دے۔

حَتّٰى اَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِكَ وَمِيْثَاقِكَ

حتی کہ میں تیرے ساتھ ملاقات کروں تو تیرے عہد و پیماں کو پورا کیا ہوا ہو

فَتُغَشِّيْنِیْ رَحْمَتُكَ يَا وَلِیُّ يَاحَمِيْدُ

پس تو ڈھانپ لے مجھے اپنی رحمت سے اے آقا اے تعریف والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حُجَّتِکَ فِیْ اَرْضِکَ وَخَلِیْفَتِکَ فِیْ بِلَادِکَ

یااللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد مہدیؑ پر جو تیری حجت ہیں تیری زمین پر اور تیرے جانشین ہیں تیرے شہروں میں

وَالدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِکَ وَالْقَآئِمِ بِقِسْطِکَ

جو تیری راہ کی طرف بلانے والے ہیں جو تیرے عدل کو قائم کرنے والے ہیں

وَالثَّآئِرِ بِاَمْرِکَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبَوَارِ الْکَافِرِیْنَ

جو تیرے حکم سے انتقام لینے والے ہیں جو مومنین کے مولا اور کافروں کو نیست و نابود کرنے والے ہیں

وَمُجَلِّی الظُّلْمَةِ وَمُنِیْرِ الْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالْحِکْمَةِ وَالصِّدْقِ

اور تاریکی میں روشنی کرنے والے ہیں اور حق کو عیاں کرنے والے ہیں اور حکمت اور سچائی سے کلام کرنے والے ہیں

وَکَلِمَتِکَ التَّآمَّةِ فِیْٓ اَرْضِکَ الْمُرْتَقِبِ الْخَآئِفِ

اور تیرا کلمہ کامل ہیں تیری زمین میں خوفزدہ کے نگہبان خیر خواہ

وَالْوَلِیِّ النَّاصِحِ سَفِیْنَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْھُدٰی وَنُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰی

اور سرپرست نجات دلانے والی کشتی اور ہدایت کے پرچم اور لوگوں کی آنکھوں کا نور ہیں

وَخَیْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰی وَمُجَلِّی الْعَمٰی

اور وہ کرتہ چادر پہننے والوں میں بہتریں اور اندھوں کو آنکھیں دینے والے ہیں

الَّذِیْ یَمْلَأُ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّ قِسْطًا o

جو روئے زمین کو عدل و انصاف سے پر کریں گے

کَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جس طرح ظلم و جور سے پر ہو چکی ہے بےشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّکَ وَابْنِ اَوْلِیَآئِکَ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَھُمْ

اے اللہ اپنے ولی پر رحمت نازل فرما جو تیرے ان اولیا کا فرزند ہے جن کی اطاعت تو نے فرض کی ہے

وَاَوْجَبْتَ حَقَّھُمْ وَاَذْھَبْتَ عَنْھُمُ الرِّجْسَ وَطَھَّرْتَھُمْ تَطْھِیْرًا

جن کا حق تو نے واجب کیا ہے جن سے تو نے رجس کو دور کیا ہے اور اس طرح پاک کیا ہے جس طرح پاک کرنے کا حق ہے

اَللّٰھُمَّ انْصُرْہُ وَانْتَصِرْ بِہٖ لِدِیْنِکَ وَانْصُرْبِہٖ اَوْلِیَآئَکَ وَاَوْلِیَآئَہٗ

اے معبود امام زمانؑ کی مدد کر اوران کے ذریعے اپنے دین کو غلبہ دے اوران کے ذریعے اپنے دوستوں اوران کے دوستوں

وَشِیْعَتَہٗ وَاَنْصَارَہٗ وَاجْعَلْنَامِنْھُمْ

شیعوں اور مددگاروں کو قوت دے اور ہمیں ان میں قرار دے

اَللّٰھُمَّ اَعِذْہُ مِنْ شَرِّ کُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمِنْ شَرِّ جَمِیْعِ خَلْقِکَ

یا اللہ: حفاظت فرما ان کی ہر باغی اور سرکش کے شر سے تمام اپنی مخلوقات کے شر سے

وَاحْفَظْہُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ وَعَنْ یَّمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ

اور محفوظ رکھ ان کے آگے سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے اوران کے بائیں سے

وَاحْرُسْہُ وَامْنَعْہُ مِنْ اَنْ یُّوْصَلَ اِلَیْہِ بِسُوْٓءٍ

اوران کی نگہبانی کر اوران کو بچائے رکھ اس سے کہ انہیں کوئی اذیت پہنچے

وَاحْفَظْ فِیْہِ رَسُوْلَکَ وَاٰلَ رَسُوْلِکَ وَاظْھِرْ بِہِ الْعَدْلَ

اوران کی حفاظت کر کے اپنے رسولؐ اوران کی آلؑ کی حفاظت کر اور ظاہر فرما ان کے ذریعے سے عدل کو

وَاَیِّدْہُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِیْہِ وَاخْذُلْ خَاذِلِیْہِ وَاقْصِمْ قَاصِمِیْہِ

اور نصرت سے ان کو قوی بنا ان کے ناصروں کی مدد فرما ان کو چھوڑ دے جو ان کو چھوڑ گئے ان کو کمزور کرنے والوں کی کمر توڑ دے

وَاقْصِمْ بِہٖ جَبَابِرَۃَ الْکُفْرِ وَاقْتُلْ بِہِ الْکُفَّارَ وَالْمُنَافِقِیْنَ

ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں کو زیر کر اوران کی تلوار سے قتل کرا دے کافروں اور منافقوں

وَجَمِیْعَ الْمُلْحِدِیْنَ حَیْثُ کَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا

اور سارے بے دینوں کو وہ جہاں جہاں ہیں زمین کے مشرقوں اوراس کے مغربوں

بَرِّھَا وَبَحْرِھَا وَامْلَأْ بِہِ الْاَرْضَ عَدْلًا

میدانوں میں اور سمندروں میں ان کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے

وَاَظْھِرْ بِہٖ دِیْنَ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

اور اپنے نبیؐ کے دین کو غالب کر دے خدا رحمت کرے ان پر اوران کی آل پر

وَاجْعَلْنِیْ اَللّٰھُمَّ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَ اَعْوَانِہٖ وَ اَتْبَاعِہٖ وَ شِیْعَتِہٖ

اوراے معبودقرار دے ہمیں امام مہدیؑ کے مددگاروں ان کے ساتھیوں ان کے پیروکاروں اوران کے شیعوں میں سے

وَاَرِنِیْ فِیْۤ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ مَا یَاْمُلُوْنَ

اوردکھادے مجھکوآل محمد علیہم السلام کے بارے میں جس کی وہ تمنار کھتے ہیں

وَفِیْ عَدُوِّھِمْ مَایَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِیْنَ

اوران کے دشمنوں میں سے جس سے وہ دور رہتے ہیں اے سچے معبود ایساہی ہو

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے صاحب جلال وبزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دعائے حاجات

جوشخص ہرنماز کے بعد اس دعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہرخوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا۔اس کے دشمنوں پراس کی مدد کرے گا اور اس کوغنی کردے گا اور اس کوایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پرآسان کردے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کا قرض ادا کردے گا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جورحمٰن اوررحیم ہے

یَااَللّٰهُ یَااَحَدُ یَاوَاحِدُ یَامَوْجُوْدُ یَاجَوَّادُ یَابَاسِطُ یَاکَرِیْمُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے

یَاوَھَّابُ یَاذَاالطَّوْلِ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیْ یَافَتَّاحُ

اے بہت دینے والے اے بخشش کرنے والے اے بے پرواہ اے بے پرواہ کرنے والے اے بہت کھولنے والے

يَارَزَّاقُ يَاعَلِيُمُ يَاحَكِيُمُ يَاحَيُّ يَا قَيُّوُمُ يَارَحُمٰنُ يَارَحِيُمُ

اے بہت روزی دینے والے اے سب کچھ جاننے والے اے حکمت والے اے زندہ اے قائم بالذات اے بے انتہا مہربان اے رحیم

يَابَدِيُعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرُضِ ط يَاذَالُجَلَالِ وَالِاكُرَامِ ط

اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے بزرگی اور عظمت والے

يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ نَفِّحُنِيُ مِنُکَ بِنَفُحَةٍ خَيُرٍ تُغُنِيُنِيُ بِهَا عَمَّنُ سِوَاکَ

اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے پرواہ کردے

اِنُ تَسُتَفُتِحُوُا فَقَدُجَآءَ كُمُ الُفَتُحُ اِنَّا فَتَحُنَا لَکَ فَتُحًا مُبِيُنًا ط

اگر تم کامیابی چاہتے ہو (تو یہ جان لو) کہ کامیابی آچکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے

نَصُرٌمِّنَ اللّٰهِ وَفَتُحٌ قَرِيُبٌ ط اَللّٰهُمَّ يَاغَنِيُّ يَاحَمِيُدُ يَامُبُدِئُ

اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے) اے اللہ اے بے پرواہ اے قابل تعریف اے پیدا کرنے والے

يَامُعِيُدُ يَاوَدُوُدُ يَاذَاالُعَرُشِ الُمَجِيُدِ يَافَعَّالًا لِّمَا يُرِيُدُ ط

اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ محبت کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے وہ کر گزرنے والے

اِكُفِنِيُ بِحَلَالِکَ عَنُ حَرَامِکَ وَاَغُنِنِيُ بِفَضُلِکَ عَمَّنُ سِوَاکَ

اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے حرام باتوں سے مجھے بے پرواہ کردے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پرواہ کردے

وَاحُفَظُنِيُ بِمَاحَفِظُتَ بِهِ الذِّكُرَ

اور جس کے ذریعے تونے اپنے کلام کی حفاظت کی اس سے میری بھی حفاظت فرما

وَانُصُرُنِيُ بِمَا نَصَرُتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَئٍ قَدِيُرٌ o

اور جن ذرائع سے تونے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انہیں ذرائع سے میری مدد فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے